عالمی مجلس تحفظ ختم نبوة کا ترجمان

ہفت روزہ ختم نبوة

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

قیمت: ۱۰ روپے

جلد: ۳۵ | ۲ تا ۹ رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ مطابق ۸ تا ۱۵ جون ۲۰۱۶ء | شمارہ: ۲۳

چناب نگر میں دورۂ حدیث کا اجراء

مسائل و احکامِ رمضان

تراویح کے چند مسائل

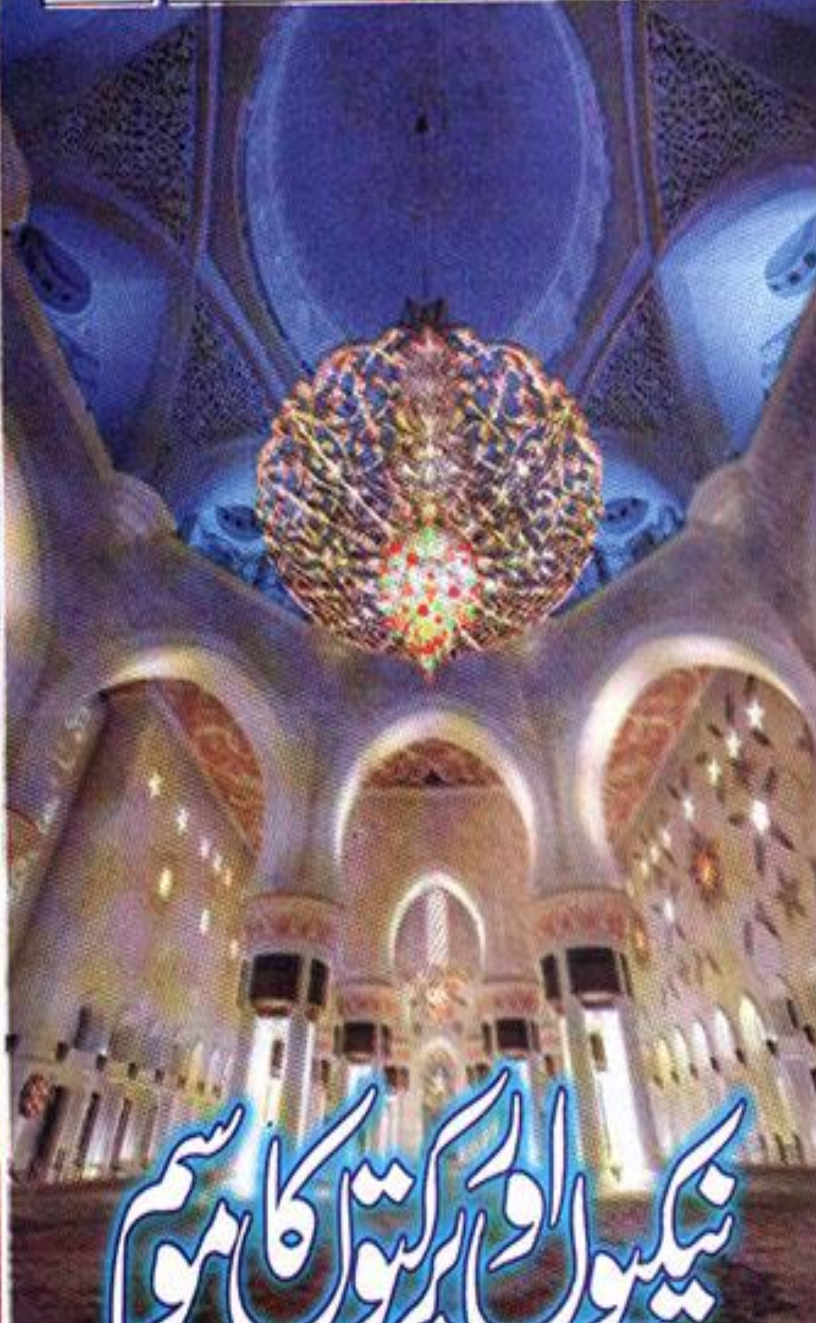

نیکیوں اور برکتوں کا موسم

Email: editorkn@yahoo.com

Website: http://www.khatm-e-nubuwwat.org
http://www.khatm-e-nubuwwat.com

روزے کے ضروری مسائل

س:......کیا سحری کھانا ضروری ہے؟ اگر کسی کی سحری میں آنکھ نہ کھلے تو کیا وہ بغیر سحری کے روزہ رکھ سکتا ہے؟

ج:......روزے کے لئے سحری کھانا برکت کا باعث ہے اور اس سے دن بھر قوت بھی رہتی ہے، مگر یہ روزہ کے صحیح ہونے کے لئے ضروری نہیں، اس لئے اگر کسی نے سحری نہ کی اور روزہ رکھ لیا تو وہ صحیح ہے۔

س:......رمضان المبارک میں روزہ کی نیت کب تک کرنی چاہئے؟ اور کیا زبان سے نیت کے الفاظ بولنا ضروری ہیں؟

ج:......روزہ کی نیت صبح صادق ہونے سے پہلے کرلی جائے، اگر صبح صادق ہوگئی اور پہلے سے روزہ رکھنے کی نیت نہیں تھی تو صبح صادق ہوتے ہی نیت کا وقت ختم ہوگیا، اب روزہ نہیں ہوگا، اسی طرح اگر رات سے ہی روزہ رکھنے کی نیت تھی اور سحری میں آنکھ نہ کھلی تو روزہ شروع ہوگیا۔ اب نیت بدل نہیں سکتا اور اگر کسی نے رات میں کوئی نیت نہیں کی اور صبح صادق کے بعد سے کچھ کھایا پیا بھی نہیں تو وہ شرعی نصف النہار سے پہلے پہلے روزہ کی نیت کرسکتا ہے اور نیت دل کے ارادہ کو کہتے ہیں زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں ہے۔

س:......سحری کا وقت کب ختم ہوتا ہے جب اذان ہو اس وقت یا سائرن بجنے کے وقت؟

ج:......اذان تو سحری کا وقت ختم ہونے پر دی جاتی ہے۔ سائرن ایک دو منٹ پہلے ہی بجادیتے ہیں تاکہ کھانے پینے سے فارغ ہوجائیں۔ لیکن احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ وقت کا حساب رکھا جائے اور کیلنڈر دیکھ کر دو چار منٹ پہلے ہی کھانے پینے سے ہاتھ روک لیا جائے تاکہ اطمینان سے سحری مکمل ہو۔

س:......ایک ایسی عورت جس کا بچہ چھوٹا ہو اور صرف دودھ ہی پیتا ہو تو کیا وہ روزہ چھوڑ سکتی ہے؟ کیونکہ روزہ رکھنے سے پریشانی ہوتی ہے اور دودھ میں کمی ہوجاتی ہے؟

ج:......اگر ماں یا اس کا دودھ پیتا بچہ روزے کا تحمل نہیں کرسکے تو عورت کو روزہ چھوڑنے کی شرعاً اجازت ہے، بعد میں اس کی قضا کرلے۔

س:......روزے کی حالت میں ناک میں دوا ڈالنا صحیح ہے؟ اسی طرح انہیلر کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

ج:......روزے کی حالت میں ناک میں دوا ڈالنا صحیح نہیں، اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور انہیلر میں بھی دوا ہوتی ہے جو پھیپھڑوں کے ساتھ ساتھ معدہ تک کچھ نہ کچھ پہنچ جاتی ہے، اس لئے اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اگر شدید مجبوری ہو تو روزہ چھوڑ سکتے ہیں بعد میں اس کی قضا رکھ لیں اور اگر کسی بھی وقت اور کسی بھی موسم میں روزہ رکھنا ممکن نہ ہو تو پھر روزوں کا فدیہ دینا لازم ہے۔ لیکن اگر زندگی میں کسی وقت بھی صحت بحال ہوگئی اور روزہ رکھنا ممکن ہوا تو روزوں کی قضا کرنی ہوگی اور فدیہ کالعدم ہوجائے گا۔

س:......خواتین کے جو روزے چھوٹ جاتے ہیں اور ان کی قضا لازم ہوتی ہے تو کیا وہ روزے سارے ایک ساتھ رکھنا ہوں گے یا وقفہ وقفہ سے بھی رکھ سکتے ہیں؟

ج:......جو روزے رہ گئے ہوں ان کی قضا ضروری ہے، اگر صحت وقوت اجازت دیتی ہو تو ان کو مسلسل رکھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ جہاں تک ممکن ہو جلد سے جلد قضا کرلینا بہتر ہے ورنہ جس طرح سہولت ہو رکھ لئے جائیں۔

س:......روزہ میں نہاتے ہوئے منہ میں پانی چلا جائے غلطی سے تو کیا حکم ہے؟

ج:......روزہ کی حالت میں وضو یا غسل کرتے وقت کلی کرتے ہوئے احتیاط کرنی چاہئے اگر غلطی سے ہی پانی حلق میں چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضا لازم ہوگی۔

ہفت روزہ ختم نبوت

مجلس ادارت

مولانا سید سلیمان یوسف بنوری — صاحبزادہ مولانا عزیز احمد

علامہ احمد میاں حمادی — مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

مولانا قاضی احسان احمد

جلد:۳۵ — ۲ تا ۹ رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ مطابق ۸ تا ۱۵ جون ۲۰۱۶ء — شمارہ:۲۲

اس شمارے میں!

چناب نگر میں دورۂ حدیث کا اجرا	۴	حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ
نیکیوں اور برکتوں کا موسم	۹	ڈاکٹر عبدالحئی عارفی رحمۃ اللہ علیہ
نزول عیسیٰ علیہ السلام....(۲)	۱۱	حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ
اپنے گھر میں!	۱۴	مولانا محمد ریاض انور گجراتی
مسائل و احکام رمضان المبارک	۱۵	مفتی عبدالسلام چاٹگامی
موبائل فون کی نعمت کا صحیح استعمال کیجئے (۴)	۲۰	مفتی محمد الیاس مین
خبروں پر ایک نظر	۲۴	ادارہ

سرپرست

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر مدظلہ

حضرت مولانا حافظ ناصر الدین خاکوانی مدظلہ

مدیر اعلیٰ

مولانا عزیز الرحمن جالندھری

نائب مدیر اعلیٰ

مولانا محمد اکرم طوفانی

مدیر

مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ

معاون مدیر

عبداللطیف طاہر

قانونی مشیر

حشمت علی حبیب ایڈووکیٹ

منظور احمد میو ایڈووکیٹ

سرکولیشن منیجر

محمد انور رانا

تزئین و آرائش:

محمد ارشد خرم محمد فیصل عرفان خان

بیاد

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

خطیب پاکستان قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ

مجاہد اسلام حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ

مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ

محدث العصر حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ

خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحبؒ

فاتح قادیان حضرت اقدس مولانا محمد حیاتؒ

مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمودؒ

ترجمان ختم نبوت مولانا محمد شریف جالندھریؒ

جانشین حضرت بنوری حضرت مولانا مفتی احمد الرحمنؒ

شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ

حضرت مولانا سید انور حسین نفیس الحسینیؒ

مبلغ اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ

شہید ختم نبوت حضرت مفتی محمد جمیل خانؒ

شہید ناموس رسالت مولانا سعید احمد جلالپوریؒ

زر تعاون

امریکا، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۵ ڈالر، یورپ، افریقہ: ۷۵ ڈالر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بھارت، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۵ ڈالر

فی شمارہ ۱۰ روپے، ششماہی: ۲۲۵ روپے، سالانہ: ۴۵۰ روپے

WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT, A/c# 0010010964680019

(اکاؤنٹ نمبر) IBAN NO. PK68ABPA0010010964680019

AALMI MAJLIS TAHAFFUZ KHATM-E-NUBUWWAT 0010010964710018

(اکاؤنٹ نمبر) IBAN NO. PK45ABPA0010010964710018

Allied Bank Binori Town Branch Code: 0159 Karachi.

رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)

ایم اے جناح روڈ کراچی، فون: ۳۲۷۸۰۳۳۷، فیکس: ۳۲۷۸۰۳۴۰

Jama Masjid Bab-ur-Rehmat (Trust)

Old Numaish M.A.Jinnah Road Karachi

Ph:32780337, 34234476 Fax:32780340

مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ، ملتان

فون: ۰۶۱-۴۷۸۳۴۸۶، ۰۶۱-۴۵۸۳۴۸۶

Hazori Bagh Road Multan

Ph:061-4583486, 061-4783486

لندن آفس:

35,Stockwell Green

London, SW9 9HZ U.K

Ph:0207-737-8199

ناشر: عزیز الرحمن جالندھری ، مطبع: القادر پرنٹنگ پریس ، طابع: سید شاہد حسین ، مقام اشاعت: جامع مسجد باب الرحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ

چناب نگر میں دورۂ حدیث کا اجرأ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

پاکستان بننے سے لے کر ۱۹۷۴ء تک چناب نگر میں کسی مسلمان کو داخل ہونے کی قادیانی اجازت نہ دیتے تھے۔ ۷؍ستمبر ۱۹۷۴ء کو جب پاکستان کی قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو آئینی طور پر غیرمسلم اقلیت قرار دیا۔ تب اس کے ساتھ ہی سانحہ ربوہ (چناب نگر) کی تحقیقات کے لئے جناب کے. ایم صمدانی ہائیکورٹ کے جج پر مشتمل عدالتی کمیشن نے سفارش کی کہ چناب نگر کو کھلا شہر قرار دیا جائے۔ چنانچہ پچاس ایکڑ رقبہ پر مشتمل مسلم کالونی چناب نگر میں ہاؤسنگ سکیم کے تحت منظور ہوئی۔ اس میں ۹ ر کنال کا پلاٹ مسجد و مدرسہ کے لئے رکھا گیا جو مجلس تحفظ ختم نبوت کو الاٹ ہوا۔

تب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ شیخ الاسلام مولانا سید محمد یوسف بنوری ؒ تھے۔ آپ کے حکم پر حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد ؒ، مولانا محمد حیات ؒ، مولانا محمد شریف جالندھری ؒ، مولانا تاج محمود ؒ، مولانا عبدالرحمن میانوی ؒ نے جہاں ۱۹۷۵ء میں ریلوے اسٹیشن پر جامع مسجد محمدیہ تعمیر کی۔ وہاں مسلم کالونی میں ۱۹۷۶ء میں مسجد و مدرسہ ختم نبوت کی بنیاد بھی رکھی۔ تب ان اکابر کے ساتھ مولانا عزیز الرحمن جالندھری، مولانا خدا بخش مرحوم، مولانا سید ممتاز الحسن گیلانی مرحوم، مولانا عبدالرزاق رحیمی حال برطانیہ، شیخ منظور احمد مرحوم چنیوٹی اور ان سب کا کفش بردار فقیر راقم شریک عمل تھے۔ مدرسہ عربیہ ختم نبوت میں قاری منیر احمد صاحب سمندری والے مدرس مقرر ہوئے۔ حفظ و ناظرہ، قرآن مجید کی کلاس جاری ہوئی۔ بعد میں قاری عبدالرحمن (حال جھنگ) مدرس کے طور پر آئے۔ قاری عبدالواحد امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت منڈی بہاؤالدین بھی مدرس کے طور پر تشریف لائے۔ مختلف اساتذہ تشریف لاتے رہے۔ تعداد کبھی کم، کبھی زیادہ رہی۔ کام چلتا رہا۔ ایک دفعہ کچھ عرصہ کے لئے مولانا عبدالرحمن ظفر فیصل آباد والوں کی سربراہی میں درجہ کتب کا بھی اجراء کیا گیا۔

قادیانی کفر کا سحر اور نحوست کو توڑتے توڑتے تیس اکتیس برس بیت گئے مگر درجہ کتب کا مستقل اجراء نہ ہوسکا۔ آج سے تقریباً دس سال قبل اللہ رب العزت کے فضل و کرم کے بھروسہ پر عالمی مجلس کی مرکزی مجلس شوریٰ نے مولانا محمد اکرم طوفانی کی تجویز پر منظوری دی۔ حضرت مولانا خواجہ خان محمد ؒ کی دعاؤں سے درجہ کتب کا آغاز ہوا۔ تب لاہور کے جامعہ قاسمیہ سے مولانا سجاد الٰہی تونسوی تدریس کے لئے تشریف لائے۔ پہلے سال دو درجے جاری کئے۔ ایک دو سال بعد مولانا سجاد الٰہی صاحب تو لاہور واپس تشریف لے گئے۔ ان کی جگہ صدر مدرس کے طور پر مولانا غلام رسول دین پوری تشریف لائے۔ ہر سال ایک ایک درجہ بڑھاتے گئے۔ ایک دو سال درجہ نہ بڑھایا کہ پیچھے کی کلاسیں مزید بھرپور ہو جائیں۔ ۱۴۳۶ھ میں مشکوٰۃ شریف کے درجہ تک پہنچے۔ مقدر دیکھئے اور قدرت کے کرم پر قربان جائیں کہ مشکوٰۃ شریف کے پہلے سال کے آخر میں مشکوٰۃ شریف کی اختتامی تقریب کے موقع پر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی ؒ کے صاحبزادہ مولانا طلحہ کاندھلوی صاحب مدظلہ تشریف لائے۔ زہے نصیب!

امسال ۱۴۳۷ھ میں مشکوٰۃ شریف کے ختم پر مولانا قاضی عبدالرشید اور مولانا صاحبزادہ عزیز الرحمٰن رحیمی تشریف لائے۔ اب مولانا غلام رسول دین پوری کی سربراہی میں درجہ کتب کے اساتذہ کی بھرپور جماعت تدریس کے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ مولانا عزیز الرحمٰن ثانی مدرسہ کے نظم ونسق کی نگرانی فرماتے ہیں۔ مولانا غلام مصطفیٰ مدرسہ کے بیرونی معاملات اور خطابت کے نظم کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ چھ حفظ وگردان کی کلاسیں ہیں۔ بنات کے لئے حفظ وناظرہ کا شعبہ علیحدہ ہے۔ گزشتہ سے پیوستہ سال سے یک سالہ تخصص کی کلاس کا اجراء ہوا جو ترقی پذیر ہے۔ اس کا نظم مولانا رضوان عزیز کے ذمہ ہے۔ الحمدللہ! ۱۴۱۶ھ سے سالانہ ختم نبوت ریفریشر کورس مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں شعبان کے مہینہ میں منعقد ہوتا ہے۔ مولانا قاضی احسان احمد، مولانا مفتی راشد مدنی، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی ایسے حضرات جنہوں نے اس کورس میں پڑھا تھا۔ آج وہ یہ کورس کامیابی وکامرانی سے پڑھا رہے ہیں۔ اس وقت تک چار ہزار سے زائد علماء نے کورس کیا ہے۔

کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ کا کہیں سے گزر ہوا۔ دیکھا کہ ایک بوڑھا ضعیف آدمی کھجور کا پودا لگا رہا ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ بزرگو! آپ تو گور کنارے ہیں، اس پودے کے پھل دینے سے قبل آپ نے راہی عدم آباد ہوجانا ہے تو پودا لگانے کا فائدہ؟ اس بزرگ نے جواب دیا: بادشاہ سلامت! میرے بڑوں نے پودے لگائے میں نے ان کا پھل کھایا، میں پودا لگا رہا ہوں، میرے بعد والے اس کا پھل کھائیں گے۔ بادشاہ نے خوش ہوکر انعام دیا۔ بزرگ نے کہا کہ لوگوں کے پودے سالوں بعد پھل دیں گے میں نے ادھر پودا لگایا، ادھر پھل مل گیا۔ بادشاہ نے خوش ہوکر مزید انعام دیا۔ بزرگ نے کہا کہ لوگوں کے پودے سال میں ایک بار پھل دیتے ہیں میرے پودے نے دوبار پھل دیا ہے۔ بادشاہ نے خوش ہوکر تیسری بار انعام دیا۔ اس واقعہ سے صرف اتنا استدلال مقصود ہے کہ مقدر والوں کو یہ موقع ملتا ہے کہ اپنے ہاتھوں لگائے پودوں کا پھل اترتا اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔

قارئین کرام! توجہ فرمایئے سوچئے اور بار بار سوچئے! آج سے چالیس سال قبل جب آپ کے اکابر نے مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر کا آغاز کیا۔ تصور بھی نہ تھا کہ یہاں دورۂ حدیث شریف کا آغاز ہوگا۔ ایک بار پھر سوچئے کہ مدرسہ ختم نبوت چناب نگر میں (۱) حفظ وگردان کی چھ کلاسیں۔ (۲) بنات کا حفظ وناظرہ کا شعبہ۔ (۳) شعبہ تخصص۔ (۴) بنین کے شعبہ میں مشکوٰۃ شریف تک کی تعلیم۔ (۵) مدرسہ عربیہ ختم نبوت چناب نگر وفاق المدارس کی طرف سے گزشتہ کئی سالوں سے شعبہ کتب کا امتحانی سنٹر ہے۔ (۶) مدرسہ سے ملحقہ عظیم الشان دو لائبریریاں۔ (الف) تدریسی کتب کی لائبریری، (ب) جنرل لائبریری، دونوں میں بیس ہزار کے لگ بھگ کتب مختلف موضوعات پر موجود ہوں گی۔ (۷) اور اب اس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی شوریٰ کے اجلاس ۱۴۳۵ھ کے فیصلہ کے مطابق ۱۴۳۷ھ شوال میں تعلیمی نئے سال کے آغاز پر دورۂ حدیث شریف کا اجراء، درجہ مشکوٰۃ، دورۂ حدیث شریف اور تخصص کے شرکاء کے لئے کمپیوٹر کی تعلیم لازمی۔ تخصص کے شرکاء کے لئے پندرہ صد اور دورۂ حدیث کے شرکاء کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہانہ وظیفہ۔ یاد رہے کہ امسال پورے ضلع چنیوٹ کے مدارس سے مدرسہ عربیہ ختم نبوت کے طلباء کی تعداد وفاق کے امتحان میں زیادہ تھی۔

یہ سب اللہ رب العزت کا کرم ہے۔ پودا لگانے والے حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری ؒ، مولانا خواجہ خان محمد ؒ، مولانا محمد حیات ؒ، مولانا تاج محمود ؒ، مولانا محمد شریف جالندھری ؒ ان حضرات کے اخلاص کا صدقہ ہے کہ اس وقت درجہ کتب، درجہ حفظ وگردان وناظرہ اور درجہ تخصص کے رہائشی طلباء کی تعداد ساڑھے چار صد کے قریب رہی۔ پورا سال ہر ماہ تحریری خواندہ کتب کا جائزہ ہوتا رہا۔ پورا سال شرکاء لائبریری سے فائدہ اٹھاتے رہے۔ پورا سال جمعرات کی شام تقریر میں مہارت کے لئے مقابلے ہوتے رہے اور اب دورۂ حدیث شریف ہوگا۔ زہے نصیب!

یہاں پر آج شیخ الاسلام مولانا سید محمد یوسف بنوری ؒ اور آپ کے جانشین حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب ؒ بہت یاد آرہے ہیں کہ ان کے لگائے ہوئے گلشن کو کس طرح فللحمدللہ حق تعالیٰ نے سدابہار بنادیا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

نیکیوں اور برکتوں کا موسم

ڈاکٹر عبدالحئی عارفی رحمۃ اللہ علیہ

ہماری عبادات وطاعات پھوکری صورت کی ہوکر رہ گئی ہیں اور اس بدحواس زندگی اور نفسانی وشہوانی ماحول میں ان کی حقیقت اوراہمیت جیسی ہونی چاہئے' ہمارے دلوں میں نہیں ہے' اس لئے پہلے تو اللہ پاک سے دعا کریں کہ یا اللہ! جب آپ نے توفیق دی ہے تو آپ ہی ان عبادات کی اہمیت' برکات وتجلیات اور ان کے ثمرات' فہم سلیم وتوفیق اعمال صالحہ اور حیات طیبہ عطا فرمادیں۔ آمین۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے کہ ہمارے ضعف ایمان اور ناکارہ اعمال کو از سر نو قوی اور کامل بنانے کے لئے رمضان المبارک کے چند گنتی کے دن عطا فرمائے ہیں۔ اس لئے ان کو غنیمت سمجھ کر ہمیں بڑے ذوق وشوق کے ساتھ ان ''ایام معدودہ'' کی قدر کرنی چاہئے' یوں تو اللہ جل شانہ نے ہماری دنیا وآخرت کے سرمایہ کے لئے ہم کو چند فرائض وحقوق واجبہ کا مکلف بنایا ہے مگر اس ماہ مبارک میں چند نوافل ومستحبات کے اضافہ کے ساتھ ہم کو زیادہ سے زیادہ حلاوت ایمانی اور اعمال کی پاکیزگی اور اپنی رضا کے حصول کا موقع عطا فرمایا ہے' اس کی قدر کرو اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھاؤ اور اس کے شروع ہونے سے پہلے اپنے ظاہری وباطنی اعضاء کو خوب توبہ واستغفار سے پاک وصاف کرلو' ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ جل شانہ نے اپنے محبوب نبی الرحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر اس لئے یہ احسان وانعام فرمایا کہ ان کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے فائزالمرام ہونے پر خوش ہوجائیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے اس اعلان کا مصداق بنیں:

ولسوف یعطیک ربک فترضی

(عنقریب آپ کو آپ کا رب اس قدر عطا کرے گا کہ آپ خوش ہوجائیں گے) اس لئے ہمارے ذمہ بھی شرافت نفس کا تقاضا یہی ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ اور اپنے آقائے نامدار نبی الرحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی حتی الامکان کوشش تک کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں' اس لئے ہم اس وقت عہد کرلیں کہ انشاء اللہ ہم اس ماہ مبارک کے تمام لحات شب وروز اسی احتیاط اور اہتمام میں گزاریں گے جو اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک مقبول اور پسندیدہ ہے۔

یوں تو سب دن اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں' ہر وقت اور ہر آن انہیں کی مشیت کارفرما ہے اور ہماری تمام عبادات وطاعات ان ہی کے لئے ہیں اور وہی ہم کو دنیا وآخرت میں اس کا صلہ مرحمت فرمائیں گے مگر نبی الرحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کے ساتھ ان کا لامتناہی احسان خصوصی یہ ہے کہ فرمایا: ''یہ مہینہ میرا ہے اور اس کا صلہ میں خود دوں گا۔'' اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ جو صلہ اور اجر اس ماہ کے اعمال کا ہوگا اس کا بے حد وبے حساب ہونا اللہ تعالیٰ علیم وخبیر کے علم میں ہے۔ اس احسان شناسی کے جذبے کو پورا کرنے کے لئے توکلاً علی اللہ ہم کو بھی عزم بالجزم کرلینا چاہیے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم جو کچھ بھی کریں گے وہ اللہ رب العالمین کے لئے ہی کریں گے' پھر دیکھئے کہ اس عزم کے صلہ میں تائید الٰہی کس طرح ہمارے شامل حال رہتی ہے۔

تہیہ کرلیجئے کہ اب ایک پاکیزہ ومحتاط زندگی گزاریں گے' آنکھوں کا غلط انداز نہ ہونے پائے' سماعت میں فضول باتیں نہ آنے پائیں۔ بے کارباتوں میں مشغول نہ ہوں' اس کے علاوہ تمام غیرضروری تعلقات بھی کم کردیں۔ ایسی تقریبات میں شریک بھی نہ ہوں جہاں شریعت کے خلاف کام ہوں تو انشاء اللہ پاک وصاف رہیں گے۔

یادرکھو! ناپاکیوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے صحیح تعلق پیدا نہیں ہوسکتا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم اور کس قدر بڑا احسان ہے کہ اپنے گناہ گار غفلت زدہ بندوں کو پہلے ہی سے متنبہ کردیا کہ جیسے ہی رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہو' تم اپنے عمر بھر کے تمام چھوٹے بڑے گناہ معاف کرالو تاکہ تم کو اپنے مربی حقیقی سے صحیح وقوی تعلق پیدا ہوجائے اور اگر تم نے ہماری مغفرت واسعہ ورحمت کاملہ کی قدر نہ کی تو پھر تمہاری تباہی وبربادی میں کوئی کسر باقی نہ رہے گی۔ اب اس اعلان رحمت پر کون ایسا بدنصیب بندہ ہے جو اس کے بعد محروم رہنا چاہے گا۔ اس لئے ہم سب لوگ یقیناً بڑے خوش نصیب ہیں کہ رمضان المبارک کا مہینہ اپنی زندگی میں پارہے ہیں ۔ اب تمام جذبات عبدیت کے ساتھ اور مکمل ندامت کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوں اور

اس ماہ مبارک کی تمام برکات وانوار و تجلیات الٰہیہ سے مالا مال ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق ہم سب کو عطا فرمائے۔ آمین۔

جی بھر کر دو دن' تین دن' چار پانچ دن اپنے تمام گناہ عمر بھر کے جتنے یاد اور تصور میں آسکیں اور جہاں جہاں نفس وشیطان سے مغلوب رہے ہوں چاہے وہ دل کا گناہ ہو' آنکھ کا' زبان کا' یا کان کا گناہ ہو' سب ندامت قلب کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں پیش کردو اور کہو کہ اب وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے' یا اللہ! ہم کو معاف فرمادیجئے۔ یا اللہ! ہم سے غفلت ونادانی کی وجہ سے نفس وشیطان کی شرارت سے عمداً وسہواً جو بھی گناہ کبیرہ وصغیرہ صادر ہوچکے ہیں جو ہماری دنیا وآخرت کے لئے انتہائی تباہ کن ہیں اور جن کی شامت اعمال کا خمیازہ ہم بھگت رہے ہیں۔ اپنی مغفرت کاملہ اور رحمت واسعہ سے سب معاف فرمادیجئے' ہم انتہائی ندامت قلب کے ساتھ آپ کی بارگاہ میں منت وسماجت کے ساتھ دست بدعا اور سربسجود ہیں۔

"اے پروردگار ہم نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔"

اے اللہ ہر وہ بات جو قابل مواخذہ ہو معاف فرمادیجئے۔ دنیا میں' قبر میں' برزخ میں' حشر میں' پل صراط پر جہاں جہاں بھی مواخذہ ہوسکتا ہے سب معاف فرمادیجئے اور یا اللہ ہمارے ایمان کو مضبوط اور قوی فرمادیجئے۔

انشاء اللہ تعالیٰ حسب وعدہ الٰہی ہماری یہ دعا ضرور قبول ہوگی' اب خبردار اپنی گزشتہ غفلتوں اور کوتاہیوں کو اہمیت نہ دینا' زیادہ تکرار نہ کرنا' مایوس وناامید نہ ہونا۔ جب ان کا وعدہ ہے تو سب انشاء اللہ معاف ہوجائے گا۔

لیکن ہاں چند گناہ ایسے ہیں جن کی معافی مشکل ہے' مسلمان مشرک تو ہوتا نہیں لیکن کبھی کبھی یہ ممکن ہے کہ پریشان ہوکر عالم اسباب کی کسی قوت کو موثر سمجھ لیا ہو۔ دنیاوی وسائل وذرائع کے سامنے اس طرح جھک گئے ہوں جس طرح ایک مومن کو جھکنا نہ چاہئے' تو یا اللہ! آپ یہ سب لغزشیں بھی معاف کردیجئے۔ بس اب مغفرت کا معاملہ ہوگیا' اب ان کی رحمت واسعہ طلب کرو۔ اسی طرح ایک ناقابل معافی گناہ کبیرہ یہ ہے کہ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے کھوٹ اور کینہ ہو' کینہ رکھنے والے کے متعلق حدیث میں ہے کہ یہ ایسا شخص ہے جو شب قدر کی تجلیات' مغفرت اور قبولیت دعا سے محروم رہے گا۔ عالم تعلقات میں اپنے اہل وعیال' عزیز واقارب' دوست احباب سب پر ایک نظر ڈالو اور دیکھو کہ ان میں کسی کی طرف سے دل میں کسی قسم کا کھوٹ' کینہ اور غصہ تو نہیں ہے' کسی کی حق تلفی تو نہیں ہوئی ہے' کسی کو ہماری ذات سے تکلیف تو نہیں پہنچی ہے۔ اللہ پاک اس وقت تک راضی نہیں ہوتے جب تک ان کی مخلوق ہم سے راضی نہیں ہوجاتی' دیکھو اگر تم اس معاملہ پر حق بجانب ہو اور دوسرا باطل پر ہے تو پھر جب تم اللہ پاک سے مغفرت چاہتے ہو تو اس کو معاف کردو اور اگر تمہاری زیادتی ہو تو اس سے جاکر معافی مانگ لو۔ اس میں کوئی شرم کی بات نہیں ہے' اگر بالمشافہ ہمت نہ ہو تو ایک تحریر لکھ کر اس کے پاس بھیج دو کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے' اس میں اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ دلوں کو صاف رکھنا چاہئے' اس لئے ہم اور آپ بھی آپس میں دل صاف کرلیں اور ایک دوسرے کو معاف کردیں۔

اس کے بعد ان سے نہ بدخواہی کرو' نہ دل میں انتقام لینے کا خیال کرو' اپنی بیوی بچوں پر بھی نظر ڈالو کہ ان میں سے کوئی تم سے ناراض تو نہیں یعنی ان کے ساتھ کوئی بے جا تشدد یا زیادتی تو نہیں کی ہے۔ اگر ایسا ہے تو ان سے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں بلکہ خوش اسلوبی سے ایسا برتاؤ کرو جس سے وہ خوش ہوجائیں' اسی طرح بھائی بہن عزیز واقارب غرض کسی سے کسی قسم کی بھی رنجش ہے تو تم ان کو معاف کردو' اس لئے کہ تم بھی آخر اللہ میاں سے معافی چاہتے ہو۔

لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرو۔ لغو باتیں کرنے سے عبادت کا نور جاتا رہتا ہے' لغو باتیں کیا ہیں؟ جیسے فضول قصے' کسی کا بے فائدہ ذکر' سیاسی امور پر بحث یا خاندان کی باتیں اگر شروع ہوجائیں تو اس میں غیبت ہونے کا امکان ضرور ہی ہوتا ہے' اس لئے اس سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کرنی چاہئے' پھر بے کار اور بے فائدہ کتابوں اور رسائل کا مطالعہ یا کوئی اور بے کار مشغلہ' ان سب سے بچتے رہو' صرف تین دن گنتی کے ہیں اور کچھ کرنا ہی چاہتے تو کلام پاک پڑھو۔ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھو اور دینی کتب کا مطالعہ کرو۔

رمضان شریف میں دو عبادتیں سب سے بڑی ہیں: ایک تو کثرت سے نمازیں پڑھنا (اس میں تراویح کی نماز بھی شامل ہے اور اس کے علاوہ تہجد کی نماز کی چند رکعات ہوجاتی ہیں پھر اشراق' چاشت اور اوابین کا خاص طور پر اہتمام ہونا چاہیے۔ دوسرے تلاوت کلام پاک کی کثرت' جتنی بھی توفیق ہو۔

کلام پاک پڑھنے سے کئی فائدے نصیب ہوجاتے ہیں' تین چار عبادتیں اس میں شریک ہوتی

ہیں اور بہت باعث برکت ہیں یعنی دل میں عقیدت' عظمت ومحبت اور یہ خیال کرکے پڑھنے سے کہ اللہ پاک سے ہم کلامی کی سعادت حاصل ہورہی ہے۔ یہ دل کی عبادت ہے' زبان بھی تکلم کرتی ہے'یہ زبان کی عبادت ہے۔کان سنتے جاتے ہیں اور آنکھیں کلام الٰہی کی عبادت کے نقوش کی زیارت کرتی ہیں تو ان تمام اعضاء کو عبادات میں جداگانہ ثواب ملتا ہے'ان اعضاء کا اس سے زیادہ اور کیا صحیح مصرف ہوسکتا ہے اور یہ سعادتیں ہی نہیں بلکہ ان میں تجلیات الٰہی مضمر ہیں'نور حاصل ہوتا ہے اور نور کے معنی روشنی کے نہیں بلکہ طمانیت قلب ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرب ورضا ہے۔

جب تلاوت سے تکان ہونے لگے تو بند کردیں اور پھر چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے کلمہ طیبہ کا وردرکھیں۔ دس پندرہ بار لاالہ الااللہ تو ایک بار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے رہیں۔ ان متبرک ایام میں اگر ذکر اللہ کی عادت ہوگئی تو پھر انشاء اللہ ہمیشہ اس میں آسانی ہوگی۔

اسی طرح درود شریف کی بھی کثرت رکھئے ان محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی بدولت ہمیں یہ سب دین ودنیا کی نعمتیں مل رہی ہیں۔استغفار جی بھر کر تو کیجئے پھر بھی جب یاد آجائے چند بار کرلیا کریں'ماضی کے پیچھے زیادہ نہ پڑیئے'اب مستقبل کو سوچئے۔ مستقبل یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طاعات وعبادات میں زیادہ سے زیادہ وقت گزاریئے۔ اس طرح ایک مومن روزہ دار کی ساری ساعتیں عبادت ہی میں گزرتی ہیں۔الحمدللہ علی ذالک۔

اگر تم کسی دفتر میں کام کرتے ہو تو تہیہ کرلو کہ تمہارے ہاتھ سے'زبان سے'قلم سے خدا کی مخلوق کو کوئی پریشانی نہ ہو' کسی کو دھوکہ نہ دو' کسی ناجائز غرض سے کسی کا کام نہ روکو' کوئی بات شریعت کے خلاف نہ ہو۔روکے رکھوا پنے آپ کو'اگر تم تاجر ہو تو صداقت وامانت سے کام کرو' کسی قسم کے ایسے لالچ یا نفع سے کام نہ کرو جس سے کسی کو کوئی نقصان پہنچے یا تمہارا معاملہ کسی کی ایذا کا سبب بن جائے۔

آنکھیں گناہوں کا سرچشمہ ہیں ان کو نیچا رکھیں۔ بدنگاہی صرف کسی پر بری نگاہ ڈالنا ہی نہیں بلکہ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا' حسد کی نظر یا برائی کی نظر سے دیکھنا بھی آنکھوں کا گناہ ہے۔

روزہ داروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ بات بات پر غصہ آتا ہے گھر کے اندر یا گھر کے باہر کہیں بھی' تو یہ بات اچھی نہیں ہے۔روزہ تو بندگی وشکستگی پیدا کرتا ہے۔ عجز ونیاز پیدا کرتا ہے۔ پھر یہ روزہ کا بہانہ لے کر بات بات پر غصہ اور لڑنا جھگڑنا کیسا؟ روزہ درماندگی کی چیز ہے' اس میں تواضع پیدا ہونی چاہیے۔ جھک جانے میں بڑی فضیلت ہے۔ تیس دن تک یہ کرلیجئے' اس میں نفس کا بڑا مجاہدہ ہوتا ہے جو تمام عمر کام آتا ہے۔ یہ عادت بڑی نعمت ہے جو ان دنوں میں بڑی آسانی سے ہاتھ آجاتی ہے۔

رمضان کی راتیں عبادتوں میں گزارنے سے دن میں بھی سچائی اور دیانت سے کام کی عادت ہوجاتی ہے۔اس کا اہتمام کریں کہ مسجدوں میں باجماعت نمازیں ادا کریں اور اگر توفیق وفرصت مل جائے تو بڑے کام کی بات بتارہوں۔ تجربہ کی بنا پر کہہ رہا ہوں کہ نماز عصر کے بعد مسجد میں بیٹھے رہیں اور اعتکاف کی نیت کرلیں۔قرآن شریف پڑھیں تسبیحات پڑھیں' غروب آفتاب سے پہلے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اور کلمہ تمجید سبحان اللہ والحمدللہ ولاالہ الااللہ' اللہ اکبر پڑھتے رہیں اور قریب روزہ کھولنے کے خوب اللہ پاک سے مناجات کریں اور اپنے حالات ومعاملات پیش کریں' دنیا کی دعائیں مانگیں' آخرت کی دعائیں مانگیں فراغت قلب اور عافیت کاملہ کی دعائیں مانگیں۔

اکثر دیندار عورتیں اس بات کی شکایت کرتی ہیں کہ ان کو روزہ افطار کرنے سے قبل عصر اور مغرب کے درمیان تسبیحات پڑھنے یا دعائیں کرنے کا موقع نہیں ملتا کیونکہ یہ وقت ان کا باورچی خانے میں صرف ہوجاتا ہے' کھانا تیار کرنے میں مشغول رہتی ہیں۔مگر حقیقت یہ ہے کہ ان کا یہ وقت بھی عبادت میں گزرتا ہے' روزہ رکھتے ہوئے وہ کھانا تیار کرنے کی مشقت گوارا کرتی ہیں جو اچھا خاصا مجاہدہ ہے' پھر روزہ داروں کے افطار اور کھانے کا انتظام کرتی ہیں جس میں ثواب ہی ثواب ہے اور وہ جن عبادات میں مشغول ہونے کی تمنا کرتی ہیں' یہ ان کی تمنا خود ایک نیک عمل ہے' اس پر بھی انشاء اللہ ثواب ملے گا' پھر یہ بھی ممکن ہے غروب آفتاب سے آدھ گھنٹہ قبل انتظامات سے فارغ ہونے کا موقع مل سکتا ہے اور اگر نہ بھی ملے تو ثواب انشاء اللہ ضرور مل جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ وہ شریعت وسنت کے مطابق اپنی زندگی بنائیں۔ صرف نماز' روزہ ہی اللہ کے فرائض نہیں ہیں اور بھی فرائض ہیں اور بھی احکامات ہیں ان کا پورا کرنا بھی ضروری ہے۔ مثلاً وضع قطع' لباس وپوشاک سب شریعت کے مطابق ہو۔ پردہ کا خاص اہتمام ہو' بے پردہ باہر نہ نکلیں اور ویسے بھی شریعت نے جن کو نامحرم بتایا ہے ان سے بے تکلف ملنا جلنا بھی گناہ ہے' اس میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ آپس میں جب ملیں بات چیت کریں تو فضول تذکرے نہ چھیڑیں' ایسے تذکرے میں عورتیں ضرور غیبت کے سخت گناہ میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔ نام ونمود کے لئے کوئی بات نہ کریں یہ بھی گناہ ہے اگر ان باتوں کا

اہتمام نہ کیا تو باقی اور عبادات سب بے وزن ہوجاتی ہیں اور اسے مواخذہ کا قوی اندیشہ ہے' خوب سمجھ لو۔

اس ماہ مبارک میں ہر عمل نیک کا ستر گنا ثواب ملتا ہے چنانچہ جہاں اور عبادات وغیرہ ہیں وہاں اس ماہ مبارک میں صدقہ وخیرات خوب کرنا چاہئے' اپنی حیثیت کے مطابق جس قدر ممکن ہو یہ سعادت بھی حاصل کرلے' یہ بھی خوب سمجھ لیجئے اس ماہ مبارک میں جس طرح نیک اعمال کا بے حد وحساب اجر وثواب ہے اسی طرح ہر گناہ کا مواخذہ وعذاب بھی بہت شدید ہے۔ عیاذ باللہ۔

اپنے مرحوم اعزہ آباؤ اجداد اور احباب کے لئے ایصال ثواب کرنا بھی بہت بڑے ثواب کا کام ہے اور بہترین صدقہ ہے۔ میں اپنے ذوق قلبی تقاضہ سے ایک بات کہتا ہوں جس کا جی چاہے عمل کرے یا نہ کرے۔ ہم پر اللہ تعالیٰ نے اپنے حقوق کے بعد والدین کے حقوق واجب فرمائے ہیں۔ انہوں نے پالا پرورش کیا' دعائیں کیں' راحت پہنچائی اور جب تک تم بالغ نہیں ہوئے تمہارے کفیل رہے اور جب تم بالغ ہوئے تو تم نے ان کی کیا خدمت کی ہوگی۔ تو دیکھو جتنا سرمایہ ہے اپنے زندگی بھر کے اعمال حسنہ کا اور طاعات نافلہ کا سب نذر کردو اپنے والدین کو' ان کا بہت بڑا حق ہے کیونکہ والدین کو اللہ تعالیٰ نے مظہر ربوبیت بنایا ہے' اس عمل خیر کا ثواب تمہیں بھی اتنا ملے گا جتنا دے رہے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ کیونکہ یہ تمہارا ایثار ہے اور اس کا بہت بڑا ثواب ہے۔ میں تو اپنی ساری عمر کی تمام عبادات وطاعات نافلہ اور اعمال خیر اپنے والدین کی روح پر بخش دیتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ اب بھی حق ادا نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت واسعہ سے قبول فرمالیں۔ اپنی عبادات نافلہ کا ثواب احیاء واموات دونوں کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔

اس ماہ مبارک میں لیلۃ القدر ہے۔ لیلۃ القدر کیا چیز ہے؟ کلام پاک میں ہے کہ ''تم کیا جانو لیلۃ القدر کیا چیز ہے؟ ہزار مہینوں سے بہتر رات ہے۔'' کہاں پاؤ گے ہزار مہینے جہاں خیر ہی خیر ہو۔ اللہ تعالیٰ کا یہ ہم پر انعام عظیم ہے اور انہیں کے خزانہ لا متناہی میں اس خیر کا سرمایہ ہے۔ رمضان شریف کے مہینہ کا ہر دن تو شب قدر کے انتظار ہی میں ہے۔

ہر شب شب قدر است گر قدر بدانی

اور اس انتظار میں اور اس کے اہتمام میں وہی ثواب ہر روز ملے گا جو شب قدر میں ہے' اگر شب قدر ۲۷ر رمضان کو ہے تو جو روزہ پہلے رکھا وہ شب قدر ہی کی جانب تو ایک قدم ہے اسی طرح دوسرا روزہ رکھا۔ تیسرا رکھا تو یہ سارے شب قدر سے قریب ہونے کا ذریعہ ہیں یا نہیں؟ جس طرح مسجد میں جانے پر ہر قدم پر ثواب ملتا ہے اسی طرح پہلے روزہ سے شب قدر تک ہر لمحہ پر انشاء اللہ ثواب ملے گا۔ بشرطیکہ ہم اس کے حریص ہوں۔ اب ہم لوگوں کی ایک ایک رات شب قدر ہے اور اس کی قدر کرنی چاہئے۔

شب قدر کے متعلق یہ بات بھی ہے کہ اس کا وقت غروب آفتاب سے طلوع فجر تک رہتا ہے' اس لئے اس کا ضرور اہتمام کرنا چاہئے' جس قدر ممکن ہو نوافل وتسبیحات اور دعاؤں میں کچھ اضافہ ہی کردینا چاہیے۔ ساری رات جاگنے کی بھی ضرورت نہیں جس قدر تحمل ہو بہت ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا کہ یہ مہینہ میرا ہے تو یہ ایک ذریعہ ہے اپنے بندوں کو اپنا بنانے کا اب ہم لوگ بھی اس محبت کا حق ادا کریں اور یہ امید رکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ سے قوی ہوجائے گا۔

یہ تو خلاصہ ہے رمضان شریف کے اعمال کا لیکن یہ تو ذاتی طور پر تمہاری عبادات ہیں' اب دین کے مطالبات اور بھی ہیں' تمام مؤمنین' مومنات' مسلمین ومسلمات کے لئے دعائیں کرو۔

حدیث شریف میں ہے کہ اگر کوئی مسلمان روزانہ ستائیس دفعہ تمام مسلمانوں کے لئے دعائے مغفرت ورحمت کرے تو اس کی ساری دعائیں قبول ہوتی ہیں' ایمان پر خاتمہ ہوتا ہے۔ رزق میں فراغت ہوتی ہے اور نہ جانے کتنی برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔

مطالبات ایمانیہ کچھ اور آگے جاتے ہیں' وہ یہ کہ جو مسلمان اس زمانہ میں زندقہ والحاد کی طرف جارہے ہیں' ان کی ہدایت کی لئے بھی دعائیں مانگیں۔ اس لئے کہ یہ بھی تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں' اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں دین کی عظمت' ہدایت اور دین کا فہم عطا فرمائیں اور صحیح وقوی ایمان اور اسلام عطا فرمائیں' پاکستان اور اہل پاکستان کی سلامتی کے لئے خوب دعائیں مانگیں۔

بطور لطیفہ یہ بات سمجھ آئی کہ رمضان المبارک کے تین عشرے اس دعا کے مصداق ہیں۔ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔

۱۔ پہلا عشرہ رحمت کا۔ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ (اے ہمارے رب' ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما)۔

۲۔ دوسرا عشرہ مغفرت کا۔ وفی الاخرۃ حسنۃ (اور آخرت میں بھلائی عطا فرما)۔

۳۔ تیسرا عشرہ دوزخ سے نجات کا۔ وقنا عذاب النار۔ (اور جہنم کے عذاب

سے ہمیں بچا)۔

رمضان کے متبرک مہینہ میں یہی دعائیں مانگنی ہیں کہ یا اللہ! آپ نے اس مبارک ماہ میں جتنے وعدے فرمائے ہیں اور آپ کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی بشارتیں دی ہیں۔ یا اللہ! ہم ان سب کے محتاج ہیں' آپ ہم کو سب ہی عطا فرما دیجئے۔

یا اللہ! ہم لوگ جو توبہ استغفار کریں وہ سب قبول کر لیجئے۔ ہمارے متعلقین' دوست احباب کو توفیق دیجئے کہ وہ آپ کی عبادت وطاعات میں مشغول ہوں۔ ہم میں جو خامیاں ہیں سب کو دور کر دیجئے' ہم کو قوی سے قوی ایمان عطا فرمائیے۔ زیادہ سے زیادہ اعمال صالحہ کی توفیق دیجئے۔ یا اللہ ہماری آنکھوں' کانوں' زبان اور دل کو لغویات سے پاک رکھیے۔ یا اللہ! ان میں اپنے ایمان کا نور عطا فرمائیے۔

یا اللہ! سب مسلمین' مسلمات پر رحم فرمائیے۔ تمام مملکتوں میں جہاں جہاں مسلمان بے راہ روی میں پڑ گئی ہیں۔ ان کے دلوں میں نفاق پیدا ہو گیا ہے اس کو دور فرمائیے۔ ان کو اتباع شریعت اور سنت کی توفیق عطا فرما دیجئے' ان کو اپنا بنا لیجئے' ان کو توبہ واستغفار کی توفیق عطا فرما دیجئے۔

یا اللہ! خصوصاً پاکستان میں جو زندقہ اور الحاد کا بڑھتا ہوا سیلاب ہے' یا اللہ! اس کو دور فرما دیجئے اور اس سیلاب بلا سے ہمیں نجات عطا فرمائیے۔ آئندہ نسلیں نہ جانے کہاں سے کہاں پہنچ جائیں۔ اللہ ان کی حفاظت فرمائیے' ان کے دلوں میں دین کی عظمت اور آخرت کا خوف پیدا کیجئے' یا اللہ! ان میں انسانیت اور شرافت کے احساسات وجذبات پیدا فرما دیجئے۔

یا اللہ! ہر طرح کی برائیوں سے تباہ کاریوں سے بچا لیجئے۔

یا اللہ! ہمارے ملک میں جو منکرات و فواحشات عام ہو رہے ہیں۔ آپ کی حرام کی ہوئی چیزیں حلال ہو رہی ہیں' ہم مسلمانوں کو اس تباہی وبربادی سے بچا لیجئے' جو لوگ حواس باختہ ہیں ان کی بھی راہنمائی فرمائیے۔

یا اللہ! پاکستان کو قمار خانے' شراب خانے' نائٹ کلب' ریڈیو' ٹیلی ویژن کی لغویات سے' سینما گھروں جن سے روز وشب ہماری اخلاقی اور معاشرتی اور اقتصادی زندگی تباہ وبرباد ہو رہی ہے' ان تمام فواحشات سے ہم کو پاک صاف فرما دیجئے اور یا اللہ! ارباب حل وعقد کو توفیق دیجئے اور اس کا احساس دیجئے کہ وہ اپنے اختیارات سے ان منکرات کو مٹائیں اور آپ کی رضا جوئی کے لئے دین کی اشاعت کریں۔

یا اللہ! امن وامان کی صورت پیدا کر دیجئے۔ بیرونی سازشوں' دشمنوں کی نقصان رسانی سے ہماری مملکت اسلامیہ کو بچا لیجئے' ہمارے دین کی حفاظت فرمائیے۔

یا اللہ! ہم یہ دعائیں آپ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔ اس ماہ مبارک کی برکت سے قبول فرما لیجئے۔ یا اللہ! جو مانگ سکے وہ بھی دیجئے اور جو نہ مانگ سکے وہ بھی دیجئے' جس میں ہماری بہتری ہو دین ودنیا کی فلاح ہو' یا اللہ! وہ سب ہم کو عطا کیجئے۔ نفس وشیطان سے ہم کو بچائیے' اپنی رضائے کاملہ عطا فرمائیے۔

یا اللہ! آپ کا وعدہ ہے کہ یہ مہینہ آپ کا ہے' اس ماہ مبارک میں ہم کو اپنا بنا لیجئے۔

یا اللہ! آپ مربی ہیں' رحیم ہیں غفور ہیں ہماری پرورش کرنے والے ہیں ہمارے رزاق ہیں۔ اپنا صحیح تعلق عطا فرمائیے ہمارے سارے معاملات دین کے ہوں یا دنیا کے' یا اللہ! سب آسان کر دیجئے۔ مرنے کے بعد برزخ کے تمام معاملات آسان کر دیجئے۔ یوم حساب کا معاملہ آسان کر دیجئے اور اپنی رضائے کاملہ کے ساتھ جنت میں داخل کر دیجئے۔

یا اللہ! اپنے محبوب' شفیع المذنبین' رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہونے کی حیثیت سے حشر میں ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائیے۔ ہمارے ظاہر کو بھی پاک کر دیجئے اور باطن کو بھی پاک کر دیجئے۔

یا اللہ! ہمیں رمضان المبارک کے ایک ایک لمحے کے انوار وتجلیات' چاہے ہم محسوس کریں یا نہ کریں' آپ سب عطا فرما دیجئے۔

یا اللہ! ہمارے روزے اور عبادات' چاہے ناقص ہوں' آپ اپنے کرم سے قبول فرما لیجئے اور کامل اجر عطا فرمائیے۔

یا اللہ! جو جو دشواریاں' بیماریاں' پریشانیاں جس میں ہم مبتلا ہیں اور آنے والے خدشات آفات ہیں' ان سب سے ہم کو محفوظ رکھیے۔

یا اللہ! کھانے پینے کی چیزوں میں گرانی روز افزوں ہوتی جا رہی ہیں' سب سے حفاظت فرمائیے' ہم کو پاکیزہ اور ارزاں غذائیں عطا فرمائیے۔

یا اللہ! ایمان والوں کے لئے آج کل کا معاشرہ تہذیب وتمدن کی لعنتوں کا ماحول جہنم کدہ بنا ہوا ہے' اس کو گلزار ابراہیم بنا دیجئے۔ ہماری تمام حاجات پوری فرمائیے۔ آمین بجق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

اللھم صل علیٰ سیدنا محمد وعلی
ال سیدنا محمد وبارک وسلم

☆☆......☆☆

نزولِ عیسیٰ علیہ السلام

احادیث مرفوعہ جنہیں محدثین نے صحیح یا حسن قرار دیا ہے

دوسری قسط

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ

پھر اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی (جبل طور سے) زمین پر اتریں گے تو انہیں زمین پر بالشت بھر جگہ بھی ایسی نہ ملے گی جسے یاجوج وماجوج کی (لاشوں) کی چکنائی اور تعفن نے بھر نہ دیا ہو، اب اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی (پھر) اللہ سے دعا کریں گے جس کے نتیجہ میں اللہ ایسے (بڑے بڑے) پرندے بھیجے گا جن کی گردنیں بختی اونٹ کی گردنوں کی طرح ہوں گی یہ پرندے ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں اللہ چاہے گا پھینک دیں گے۔

پھر اللہ ایسی بارش برسائے گا جس سے نہ کوئی مٹی کا گھر بچے گا نہ چمڑے کا کوئی خیمہ (یعنی یہ بارش مکانات والی بستیوں میں بھی ہوگی اور جنگلوں میں جہاں خانہ بدوش خیموں میں رہتے ہیں) یہ بارش زمین کو دھو کر آئینہ کی طرح صاف کر دے گی۔

پھر زمین سے (اللہ تعالیٰ کا) خطاب ہوگا کہ اپنی پیداوار اگا اور اپنی برکت ازسرنو ظاہر کردے، چنانچہ اس زمانہ میں ایک انار (اتنا بڑا ہوگا کہ اسے) آدمیوں کی ایک جماعت کھا سکے گی اور اس کے چھلکے کے نیچے لوگ سایہ حاصل کریں گے اور دودھ میں اتنی برکت ہوگی کہ دودھ دینے والی ایک اونٹنی لوگوں کی بہت بڑی جماعت کے لئے کافی ہوگی اور دودھ دینے والی گائے پورے قبیلے کے لئے کافی ہوگی اور دودھ دینے والی بکری پوری برادری کو کافی ہوگی۔

لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ خوشگوار ہوا بھیج دے گا جو ان کے بغلوں کے زیرین حصہ میں اثر انداز ہو کر مومن اور ہر مسلمان کی روح قبض کرلے (کرنے کا سبب بنے) گی اور (دنیا میں صرف) بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح (کھلم کھلا) زنا کیا کریں گے، چنانچہ قیامت انہی بدترین انسانوں پر آئے گی۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، احمد، حاکم، کنزالعمال وابن عساکر)

۶:... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دجال میری امت میں نکلے گا، پس وہ چالیس.... رہے گا.... مجھے نہیں معلوم کہ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے) چالیس دن (فرمایا) یا چالیس مہینے، یا چالیس سال.... پس اللہ عیسیٰ ابن مریم کو بھیج دے گا جو عروہ ابن مسعود کے مشابہ ہوں گے اور اسے (دجال کو) تلاش کرکے ہلاک کر ڈالیں گے، پھر لوگ سات سال اس حالت میں گزاریں گے کہ کسی بھی دو کے درمیان عداوت نہ پائی جائے گی۔ (مسلم، احمد، درمنثور بحوالہ مستدرک حاکم وکنزالعمال)

۷:... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت سے پہلے یہ واقعہ ضرور ہو کر رہے گا کہ اہل روم "اعماق یا وابق" کے مقام پر پہنچ جائیں گے ان کی طرف مدینہ سے ایک لشکر پیش قدمی کرے گا، جو اس زمانہ کے بہترین لوگوں میں سے ہوگا جب دونوں لشکر آمنے سامنے صف بستہ ہوں گے تو رومی کہیں گے کہ: "ہمارے جو آدمی قید کئے گئے ہیں (اور اب مسلمان ہوچکے ہیں) انہیں اور ہمیں تنہا چھوڑ دو ہم ان سے جنگ کریں گے، مسلمان کہیں گے کہ نہیں واللہ ہم ہرگز اپنے بھائیوں کو تمہارے حوالہ نہیں کریں گے۔" اس پر وہ ان سے جنگ کریں گے، اب ایک تہائی مسلمان تو بھاگ کھڑے ہوں گے جن کی توبہ اللہ کبھی قبول نہ کرے گا (یعنی ان کو توبہ کی توفیق ہی نہ ہوگی) اور ایک تہائی مسلمان قتل ہوجائیں گے جو اللہ کے نزدیک افضل الشہداء (بہترین شہید) ہوں گے اور باقی ایک تہائی مسلمان فتح حاصل کرلیں گے (جس کے نتیجہ میں) یہ آئندہ ہر قسم کے فتنے سے محفوظ و مامون ہوجائیں گے.... اس کے بعد جلد ہی یہ لوگ قسطنطنیہ فتح کرلیں گے.... اور اپنی تلواریں زیتون کے درخت پر لٹکا کر ابھی یہ لوگ مال غنیمت تقسیم ہی کر رہے ہوں گے کہ شیطان ان میں چیخ کر یہ آواز لگائے گا کہ مسیح (دجال) تمہارے پیچھے تمہارے گھر والوں (بستیوں) میں گھس گیا ہے۔ یہ سنتے ہی یہ لشکر (دجال کے مقابلہ کے لئے قسطنطنیہ) سے روانہ ہوجائے گا اور یہ خبر (اگرچہ) غلط ہوگی لیکن جب یہ لوگ شام پہنچیں گے تو دجال واقعی نکل آئے گا۔

ابھی مسلمان جنگ کی تیاری اور صفیں درست کرنے ہی میں مشغول ہوں گے کہ نماز (فجر) کی اقامت ہوجائے گی اور فوراً ہی بعد عیسیٰ ابن مریم نازل ہوجائیں گے اور مسلمانوں کے (امیر کو) ان کی امامت (کا حکم) فرمائیں گے۔ اللہ کا دشمن (دجال) عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھتے ہی اس طرح گھلنے لگے گا جیسے پانی میں نمک گھلتا ہے۔ چنانچہ اگر وہ اسے چھوڑ بھی دیتے تب بھی وہ گھل گھل کر ہلاک ہوجاتا لیکن اللہ تعالیٰ اسے انہی کے ہاتھ سے قتل کریں گے اور وہ لوگوں کو اس کا خون دکھلائیں گے جو ان کے حربہ میں لگ گیا ہوگا۔ (صحیح مسلم)

۸:... حضرت ابوحذیفہ بن اسید غفاری رضی

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم آپس میں مذاکرہ کررہے تھے، آپ نے پوچھا کیا باتیں کررہے ہو، حاضرین نے کہا کہ قیامت کی باتیں کررہے ہیں، آپ نے فرمایا جب تک تم دس علامات نہ دیکھ لو قیامت نہیں آئے گی، پس آپ نے یہ (دس علامات) بیان فرمائیں:

''(۱) دخان (دھواں)، (۲) دجال، (۳) دابۃ الارض (جو نہایت عجیب وغریب جانور ہوگا)، (۴) آفتاب کا مغرب سے طلوع، (۵) عیسیٰ ابن مریم کا نزول، (۶) یاجوج ماجوج اور زمین میں دھنس جانے کے تین (بڑے بڑے) واقعات، (۷) ایک مشرق میں، (۸) ایک مغرب میں، (۹) ایک جزیرۂ عرب میں اور سب کے آخر میں (۱۰) ایک آگ یمن سے نکلے گی جو لوگوں کو ان کے محشر کی طرف ہانک کر لے جائے گی۔''

(مسلم، ابوداؤد، والترمذی، وابن ماجہ)

۹:... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میری امت میں سے دو جماعتیں ایسی ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے (جہنم کی) آگ سے محفوظ کردیا ہے، ایک وہ جماعت جو ہندوستان سے جہاد کرے گی اور ایک وہ جماعت جو عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہوگی۔ (نسائی کتاب الجہاد، مسند احمد اور کنزالعمال بحوالہ ''المختارۃ'' مجمع الزوائد بحوالہ اوسط طبرانی یہ حدیث امام نسائی کی شرائط کے مطابق صحیح ہے)۔

۱۰:... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اور ان کے یعنی عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں اور وہ نازل ہوں گے جب تم ان کو دیکھو تو پہچان لینا، ان کا قد وقامت میانہ اور رنگ سرخ وسفید ہوگا، ہلکے زرد رنگ کے دو کپڑوں میں ہوں گے، سر کے بال اگرچہ بھیگے نہ ہوں تب بھی (چمک اور صفائی کی وجہ سے) ایسے ہوں گے کہ گویا ان سے پانی ٹپک رہا ہے، اسلام کی خاطر کفار سے قتال کریں گے، پس صلیب توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ لینا بند کردیں گے اور اللہ ان کے زمانہ میں اسلام کے سوا تمام ادیان ومذاہب کو ختم کردے گا اور (انہی کے ہاتھوں) مسیح دجال کو ہلاک کرے گا، پس عیسیٰ علیہ السلام زمین میں چالیس سال رہ کر وفات پائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

(ابوداؤد، وابن ابی شیبہ، ومسند احمد، وصحیح ابن حبان، وابن جریر)

۱۱:... مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: ''ابن مریم دجال کو باب لُد پر قتل کریں گے۔'' اس حدیث کو ترمذی نے روایت کرکے صحیح قرار دیا ہے اور مسند احمد میں یہ حدیث چار سندوں سے آئی ہے۔ ایک سند میں یہ الفاظ ہیں کہ: ''باب لُد کی جانب میں قتل کریں گے۔''

۱۲:... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک عیسیٰ ابن مریم حاکم عادل کی حیثیت سے نازل نہ ہوں، قیامت نہیں آئے گی، پس (وہ نازل ہوکر) صلیب کو توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ لینا بند کردیں گے اور (مال پانی کی طرح) بہائیں گے حتیٰ کہ کوئی اسے قبول نہ کرے گا۔

(ابن ماجہ، ومسند احمد)

۱۳:... حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے خطبہ دیا، جس کا اکثر حصہ حدیث دجال پر مشتمل تھا، آپ نے ہمیں اس سے خبردار کیا، اسی سلسلہ میں آپ نے فرمایا کہ:

''جب سے اللہ نے ذریت آدم کو پیدا کیا دنیا میں کوئی فتنہ دجال کے فتنہ سے بڑا نہیں ہوا اور اللہ نے جس نبی کو بھی مبعوث فرمایا، اس نے اپنی امت کو دجال سے ڈرایا ہے اور میں آخری نبی ہوں اور تم بہترین امت، (اس لئے) وہ لامحالہ تمہارے ہی اندر نکلے گا، اگر وہ میری موجودگی (زندگی) میں نکلا تو ہر مسلمان کی طرف سے اس کا مقابلہ کرنے والا میں ہوں اور اگر میرے بعد نکلا تو ہر مسلمان اپنا دفاع خود کرے گا اور اللہ ہر مسلمان کا محافظ ونگہبان ہوگا، وہ شام وعراق کے درمیان ایک راستہ پر نمودار ہوگا، پس وہ دائیں بائیں (ہر طرف) فساد پھیلائے گا، اے اللہ کے بندو! تم اس وقت ثابت قدم رہنا، میں تمہارے سامنے اس کی وہ علامات بیان کئے دیتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کیں، وہ سب سے پہلے تو یہ دعویٰ کرے گا کہ میں نبی ہوں، حالانکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں، پھر وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ میں تمہارا رب ہوں (مگر اسے دیکھنے والے کو پہلی ہی نظر میں ایسی تین چیزیں نظر آجائیں گی جن سے اس کے دعویٰ کی تکذیب کی جاسکتی ہے۔ ایک تو یہ کہ وہ آنکھوں سے نظر آرہا ہوگا، حالانکہ تم اپنے رب کو مرنے سے پہلے نہیں دیکھ سکتے (تو اس کا نظر آنا ہی اس بات کی دلیل ہوگا کہ وہ رب نہیں) اور (دوسری یہ کہ) وہ کانا ہوگا، حالانکہ تمہارا رب کانا نہیں (تیسری یہ کہ) اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا جو ہر مومن پڑھ لے گا، خواہ وہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔

اس کے فتنوں میں سے ایک فتنہ یہ ہوگا کہ اس کے ساتھ ایک جنت اور ایک آگ ہوگی مگر حقیقت میں اس کی آگ جنت ہوگی اور جنت آگ ہوگی۔ پس جو شخص اس کی آگ میں مبتلا ہو اس کو چاہئے کہ اللہ سے فریاد کرے اور سورۂ کہف کی ابتدائی آیات

بڑھے، ایسا کرنے سے وہ آگ اس کے لئے یہی طرح ٹھنڈی اور بے ضرر ہوجائے گی جس طرح ابراہیم (علیہ السلام) پر ہوگئی تھی۔

اس کا ایک فتنہ یہ ہوگا کہ وہ کسی دیہاتی سے کہے گا کہ: ''اگر تیرے (مردہ) ماں باپ کو میں زندہ کردوں تو کیا تو شہادت دے گا کہ میں تیرا رب ہوں؟ وہ کہے گا: ہاں! (میں شہادت دوں گا) پس دیہاتی کے سامنے دو شیطان اس کے ماں باپ کی صورت بنا کر آئیں گے اور کہیں گے کہ بیٹا تو اس کی پیروی کر یہ تیرا رب ہے۔

اس کا ایک فتنہ یہ ہوگا کہ اسے (اللہ کی طرف سے مومنین کی آزمائش کے لئے) ایک (مومن) شخص پر قدرت دی جائے گی، پس وہ اس شخص کو قتل کردے گا اور آرے سے چیر کر اس کے دونوں ٹکڑے الگ الگ ڈال دے گا، پھر (لوگوں سے) کہے گا دیکھو: میرے اس ''بندے'' کی طرف میں اسے ابھی زندہ کروں گا اور یہ پھر کہے گا کہ اس کا رب میرے سوا کوئی اور ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو زندہ فرمادیں گے اور خبیث (دجال) اس سے کہے گا: بتا تیرا رب کون ہے؟'' وہ کہے گا: میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن ہے، تو دجال ہے، خدا کی قسم (تیرے دجال ہونے کا) جتنا یقین مجھے آج ہے اتنا کبھی نہیں تھا۔

اس کا ایک فتنہ یہ ہوگا کہ وہ بادلوں کو بارش کا حکم دے گا تو وہ بارش برسائیں گے اور زمین کو اگانے کا حکم دے گا تو وہ اگائے گی۔

اس کا ایک فتنہ یہ ہوگا اس کا گزر ایک بستی پر ہوگا، بستی کے لوگ اس کی تکذیب کریں گے تو ان کے سارے مویشی ہلاک ہوجائیں گے، اور ایک فتنہ یہ ہوگا کہ وہ ایک بستی سے گزرے گا وہ لوگ اس کی تصدیق کریں گے تو وہ بادلوں کو بارش کا حکم دے گا، بادل بارش برسائیں گے اور زمین کو اگانے کا حکم دے گا تو وہ اگائے گی، حتیٰ کہ اسی روز شام کو جب ان کے مویشی چرنے کے بعد واپس آئیں گے تو وہ خوب موٹے اور فربہ ہوں گے، ان کی کوکھیں بھری ہوں گی اور تھن دودھ سے لبریز ہوں گے۔

مکہ اور مدینہ کے علاوہ زمین کا کوئی علاقہ ایسا باقی نہ رہے گا جو اس کے پاؤں تلے نہ آیا ہو اور جس پر اس کا ظہور نہ ہوا ہو، البتہ جس درہ سے بھی وہ مکہ یا مدینہ آنا چاہے گا فرشتے ننگی تلواریں لئے اس کے سامنے آجائیں گے (اور وہ آگے بڑھنے کی جرأت نہ کرسکے گا) چنانچہ وہ کھاری زمین کے کنارے سرخ ٹیلے کے پاس پڑاؤ ڈالا دے گا، اب مدینہ طیبہ میں تین زلزلے آئیں گے جن کے باعث ہر منافق مرد و عورت مدینہ (طیبہ) سے نکل کر دجال سے جاملے گا (ان زلزلوں کے ذریعہ) مدینہ طیبہ گندگی (منافقوں) کو اپنے سے اسی طرح دور کردے گا جس طرح لوہار کی دھونکنی (جس سے آگ کو ہوا دی جاتی ہے) لوہے کا زنگ دور کردیتی ہے (اسی لئے) اس دن کو ''یوم نجات'' کہا جائے گا۔

(یہ حالات سن کر) ام شریک بنت ابی العکر (ایک جلیلۃ القدر صحابیہ) نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! عرب اس زمانہ میں کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا کہ عرب اس زمانہ میں تھوڑے ہوں گے اور ان میں سے اکثر بیت المقدس میں ہوں گے، ان کا امام (پیشوا) ایک مرد صالح ہوگا (اور ایک دن یہ واقعہ ہوگا کہ) ان کا امام صبح کی نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھا ہی ہوگا کہ ان میں عیسیٰ ابن مریم نازل ہوجائیں گے، چنانچہ امام پیچھے ہٹے گا تاکہ نماز پڑھانے کے لئے عیسیٰ (علیہ السلام) کو آگے کرے مگر عیسیٰ علیہ السلام اس کے کاندھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے، آگے بڑھو اور نماز پڑھاؤ کیونکہ نماز کی اقامت تمہارے ہی لئے ہوئی ہے، لہٰذا (اس وقت) مسلمانوں کو ان کا امام ہی نماز پڑھائے گا۔

جب امام نماز پڑھا کر فارغ ہوگا تو عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: ''دروازہ کھولو، دروازہ کھول دیا جائے گا، اس کے پیچھے دجال ہوگا اور اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے جن میں سے ہر ایک کے پاس زیور سے آراستہ تلوار اور ساج (ایک قیمتی دبیز کپڑے) کا لباس ہوگا، جب دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح گھلنے لگے گا جیسے پانی میں نمک گھلتا ہے اور بھاگ کھڑا ہوگا، عیسیٰ (علیہ السلام) اس سے فرمائیں گے کہ میری ایک ایسی ضرب تیرے لئے مقدر ہوچکی ہے جس سے تو نکل نہیں سکتا، چنانچہ وہ اسے ''لُد'' کے مشرقی دروازے پر جالیں گے اور قتل کرڈالیں گے، پس اللہ یہودیوں کو شکست دے گا'' اور اللہ کی مخلوق میں سے جس چیز کے پیچھے بھی کوئی یہودی چھپنا چاہے گا خواہ پتھر ہو یا درخت، دیوار ہو یا جانور ہو اللہ اسے گویائی عطا فرمادے گا اور وہ پکارے گی کہ: اے مسلمان بندۂ خدا یہ یہودی ہے، آکر اسے قتل کرڈال اور اسی حدیث میں چند سطروں کے بعد ہے کہ: اور عیسیٰ علیہ السلام (سرکاری طور پر) زکوٰۃ لینا چھوڑ دیں گے، پس نہ بکری کی زکوٰۃ وصول کی جائے گی نہ اونٹ کی (کیونکہ سب مال دار ہوں گے زکوٰۃ لینے والا کوئی نہ رہے گا) ''بغض و عداوت ختم ہوجائے گی اور ہر زہریلے جانور کا زہر نکال دیا جائے گا حتیٰ کہ چھوٹا بچہ اپنا ہاتھ سانپ کے منہ میں دے دے گا تو سانپ گزند نہ پہنچائے گا اور چھوٹی بچی شیر کا منہ اپنے ہاتھ سے کھولے گی تو وہ نقصان نہ پہنچائے گا اور بکریوں کے ریوڑ میں بھیڑیا اس طرح رہے گا جیسے ان کی حفاظت کرنے والا کتا، زمین امن و امان سے بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے اور کلمہ (سب کا) ایک ہوگا، پس اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے گی.....الخ'' (ابن ماجہ، ابوداؤد و ابن خزیمہ والحاکم)

(جاری ہے)

اپنے گھر میں!

مولانا محمد ریاض انور گجراتی

عموریہ کا محاصرہ ہو چکا ہے، اس دوران ایک ملعون نے کبھی کبھی دیوار پر چڑھ کر مسلمانوں کے دلوں کو زخمی کرنا شروع کر دیا، مسلمان غیض وغضب میں تڑپ رہے ہیں کہ کسی طرح اس ملعون کی غلاظت سے بھری ہوئے زبان کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاموش کر دیا جائے، کیونکہ اس کی ناپاک ونجس زبان اہل اسلام کے رہبر کامل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف زہر اگل کر مسلمانوں کو طیش دلا رہی تھی، وہ کمینہ ہر سانس، ہر لمحے اپنی گندی زبان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے خلاف مصروف رکھے ہوئے تھا، اس ازلی مردود نے ایسی جگہ سنبھالی ہوئی تھی کہ اس کے ناپاک وجود تک تیروں اور تلواروں کا پہنچنا انتہائی مشکل تھا، کیونکہ وہ تیروں اور تلواروں کے حملوں کی زد سے محفوظ جگہ پر کھڑا تھا، اہل اسلام کا لشکر انتہائی مضطرب و پریشان ہے، کیونکہ وہ بدبخت ایسی جگہ کھڑا تھا جہاں سے اس ابدی جہنمی کی مکروہ شکل تو نظر نہیں آتی تھی مگر اس کی بدبودار زبان سے نکلے ہوئے الفاظ سنے جاسکتے تھے۔

مسلمانوں کا لشکر ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہا ہے کہ وہ کون سی سعادت والی ساعت سعید ہوگی کہ اس نابکار کا کام تمام کر کے اس کو جہنم کے سپرد کیا جائے، کیونکہ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ کوئی غیرت مند مسلمان کسی شاتم رسول کی ہرزہ سرائی سن کر برداشت کر سکے، ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ بالآخر وہ لمحہ آ ہی گیا کہ جس کے دوران اس نے واصل جہنم ہونا تھا، اسلامی لشکر میں ایک بہترین ماہر نشانہ باز تیر انداز مجاہد یعقوب بن جعفر پہلے ہی گھات لگائے بیٹھے تھے، جب انہوں نے نشانہ لگاتے ہوئے اپنا تیر اس کی طرف پھینکا تو وہ تیر سیدھا اس کے خبیث سینے کو چیرتے ہوئے پار جانکلا، وہ ملعون گر کر تباہ وہلاک ہو کر جہنم رسید ہوگیا۔ جب اس ملعون کا پلید جسم زمین پر گر کر تڑپنے لگا تو لشکر اسلام کے درمیان ہر طرف خوشی

> **مسلمان جیسا بھی ہو اس کا ایمان خواہ کتنا ہی ضعیف و کمزور کیوں نہ ہو مگر جب ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرحلہ آ جائے تو پھر وہ خاموش نہیں رہ سکتا**

کی لہر دوڑ گئی، مجاہدین اسلام کے چہرے خوشی سے چمکنے لگے، فضا اللہ اکبر کی تکبیر سے گونج اٹھی، ہر ایک مجاہد نے دوسرے مجاہد کو مبارک باد کی صدائیں سنانا شروع کر دیں۔

خلیفہ معتصم باللہ نے اس مجاہد کو بلا کر شاباش دیتے ہوئے کہا کہ اس تیر کا ثواب آپ مجھے فروخت کر دیں، اس کی میں بڑی سے بڑی قیمت دینے کے لئے تیار ہوں، اس مجاہد نے خلیفہ وقت معتصم باللہ کو ایمان افروز جواب دیتے ہوئے کہا: آپ کو کس نے بتایا ہے کہ اس کا ثواب فروخت کیا جائے گا؟ خلیفہ نے اس تیر کی قیمت ایک لاکھ لگا دی، لیکن اس اسلامی مجاہد نے خلیفہ کی اس پیشکش کو ٹھکرا دیا، بالآخر خلیفہ معتصم باللہ نے اس کی قیمت بڑھاتے بڑھاتے پانچ لاکھ تک بڑھا دی، کروڑوں، رحمتیں ہوں یعقوب بن جعفر مجاہد پر کہ جنہوں نے خلیفہ وقت کو صاف صاف بتا دیا، اگر ساری دنیا کی دولت بھی مجھے لا کر دو تو میں پھر بھی اس کا ثواب فروخت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ ہاں اے خلیفہ! میں اس تیر کا نصف ثواب بغیر معاوضہ کے آپ کو دیتا ہوں، معتصم باللہ اس مجاہد کے اس ایمان افروز جواب کو سن کر انتہائی مسرور ہوا اور اس نے ساتھ ہی یہ سوال کر ڈالا کہ یہ تیر اندازی تو نے کہاں سے سیکھی ہے؟ تو اس مجاہد نے عرض کیا کہ بصرہ میں اپنے گھر میں۔ خلیفہ نے کہا کہ اس گھر کو مجھے فروخت کر دو۔ اس مجاہد نے کہا کہ میں نے اس گھر کو مجاہدین کے لئے وقف کر دیا ہے کہ وہ اس میں رہ کر تیر اندازی کا کام جاری رکھیں تاکہ ان کے تیر میدان جہاد میں اہل اسلام کے کام آئیں اور وہ اپنے اپنے تیروں سے اسلام کے منکرین کفار کی گردنوں کا تعاقب جاری رکھیں۔ خلیفہ وقت اس مجاہد کے اس جرأت مندانہ اور ایمان افروز جواب کو سن کر مزید خوش ہوا اور اس مجاہد یعقوب بن جعفر کو ایک لاکھ درہم کے انعامات سے نوازا۔

قارئین کرام! مسلمان جیسا بھی ہو اس کا ایمان خواہ کتنا ہی ضعیف و کمزور کیوں نہ ہو مگر جب ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرحلہ آ جائے تو پھر وہ خاموش نہیں رہ سکتا، پھر اس کا سویا ہوا ایمان آگ کے شعلہ کی طرح بھڑک اٹھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کے دل میں اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وغیرت پیدا فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔ ☆

مسائل و احکامِ رمضان

مفتی عبدالسلام چاٹگامی

رمضان المبارک کے روزے فرض عین ہیں اس کی فرضیت کتاب و سنت اور اجماع امت سے ثابت ہے اس کا انکار کرنے والا کافر اور اسلام سے خارج ہے اور روزہ نہ رکھنے والا فاسق اور مرتکب کبائر ہے۔

روزہ کس پر فرض ہے؟

☆...... کافر نابالغ مجنون پر روزہ فرض نہیں البتہ نابالغ جس کی عمر دس سال کی ہو اس کو روزہ کا حکم کرنا ولی اور وصی پر ضروری ہے تاکہ روزہ کی عادت پڑ جائے دس سال سے کم عمر کے بچوں کو روزہ رکھنے پر مجبور نہ کیا جائے ہاں از خود کوئی بچہ اگر روزہ رکھ لے تو کچھ حرج نہیں ثواب والدین کو ملے گا۔

☆...... مریض مسافر پر حالت مرض اور حالت سفر میں روزہ رکھنا ضروری نہیں البتہ مسافر کے لئے بہتر یہ ہے کہ اگر مشقت اور تکلیف نہ ہو تو روزہ رکھ لے تاکہ بعد میں قضا ادا کرنی کی مشقت نہ کرنی پڑے مریض سے مراد وہ شخص ہے جس کو روزہ رکھنے سے بوجہ مرض شدید تکلیف ہو یا روزہ رکھنے کی وجہ سے بیماری میں اضافہ کا اندیشہ ہو یا صحت میں تاخیر کا امکان ہو۔

☆...... عورت کو حالت ''مجبوری'' میں روزہ رکھنا صحیح نہیں وسط رمضان میں اگر پاک ہوگئی تو بقیہ روزے رکھے اور بعد میں فوت شدہ روزے قضا کرے۔

☆...... مرض کی حالت میں جب تک مریض کی صحت یابی کی امید ہو روزہ کے بدلے فدیہ دینا درست نہیں۔

☆...... جو شخص بڑھاپے یا مستقل مریض ہونے کی وجہ سے روزہ رکھنے پر قدرت نہیں رکھتا اور نہ ہی مستقبل میں اس کی کوئی امید ہے کہ صحت یاب ہو تو وہ ہر روزہ کے بدلے پونے دو سیر گندم یا اس کی قیمت فدیہ دے سکتا ہے لیکن اس کے بعد اگر صحت یاب ہوگیا تو دوبارہ قضا کرنا ضروری ہے۔ تندرست آدمی کے لئے فدیہ دینا کسی صورت بھی صحیح نہیں اور نہ ہی کسی اور شخص کے ذریعہ روزہ رکھوانے سے اس کے ذمہ سے فرض ساقط ہوگا۔

روزہ کی نیت

دوسری عبادات کی طرح روزہ میں نیت کرنا ضروری ہے اور نیت دل کے ارادہ کا نام ہے لہٰذا دل میں روزہ کا عزم کرنا ہی نیت ہے زبان سے کچھ الفاظ کہنا ضروری نہیں البتہ زبان سے کہہ دینا بہتر ہے ''اردو میں'' یوں کہے کہ آنے والے دن کے روزے کی نیت کرتا ہوں عربی میں یوں کہے: ''نویت ان اصوم غداللہ تعالیٰ من فرض رمضان ھذا'' رمضان کے ہر روزے کے لئے الگ الگ نیت کرنا ضروری ہے۔

☆...... رمضان کے روزہ کی نیت کرنے کا وقت رات شروع ہونے سے لے کر صبح نصف دن کے قبل تک ہے البتہ رات ہی کو نیت کر لینا بہتر ہے۔

☆...... روزہ کے لئے سحری کھانا سنت ہے اور سحری کھانا قائم مقام نیت ہے اگر چہ زبان سے کچھ نہ کہا ہو۔

☆...... رات کو روزہ کی نیت کرنے کے بعد صبح صادق سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے ان چیزوں کی وجہ سے روزہ کی نیت میں کچھ فرق نہیں پڑے گا۔

☆...... صبح صادق ہوجانے کے بعد سحری کھانا جائز نہیں اگر کھالیا تو روزہ نہیں ہوگا۔

☆...... صبح صادق کے بارے میں مختلف نقشے طبع ہوتے ہیں اس سلسلے میں قدیم نقشوں کو علماء کی اکثریت صحیح تصور کرتی ہے اور اس کے مطابق ریڈیو ٹی وی وغیرہ پر اعلان ہوتا ہے اس لئے سابقہ نقشوں کے مطابق صبح صادق کا وقت صحیح تصور کیا جائے۔

روزے کی چند سنتیں

☆...... سحری کھانے میں کھجور سے سحری کرنا الگ سنت ہے۔

☆...... سحری میں کھانا ضروری نہیں ماکولات اور مشروبات میں سے جو بھی میسر ہو اس سے سحری کی سنت ادا ہوجائے گی۔

☆...... سحری کو موخر کرنا افضل ہے باعث خیر ہے البتہ اتنی تاخیر کرنا کہ طلوع صادق پر شک ہو مکروہ ہے۔

☆...... اگر سحری میں اس گمان سے تاخیر کی کہ ابھی رات باقی ہے لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ سحری صبح صادق کے بعد واقع ہوئی تو روزہ نہیں ہوگا قضا ضروری ہے کفارہ نہیں۔

☆...... غروب کے بعد بلا تاخیر افطار کرنا سنت اور باعث خیر و برکت ہے۔

☆...... افطار کے وقت یہ دعا پڑھنا مستحب ہے: ''اللھم لک صمت وبک آمنت وعلی رزقک افطرت فغفرلی ماقدمت وما اخرت'' دوسرے الفاظ بھی ثابت ہیں جو بھی کہیں استحباب ادا ہوجائے گا۔

☆...... افطار میں اتنی جلدی نہ کرے کہ غروب سے پہلے افطار ہوجائے‘ اگر اس گمان سے افطار کرلیا کہ غروب ہوگیا‘ لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ غروب سے پہلے افطار ہوا ہے تو روزہ فاسد ہوجائے گا قضا ضروری ہے البتہ کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

☆...... کھجور‘ چھوہارے سے افطار کرنا سنت ہے‘ اس کے علاوہ دودھ جیسی چیزوں سے بھی افطار کرنا بہتر ہے۔

☆...... جو بھی حلال چیز میسر ہو‘ افطار کرنا چاہئے۔

☆...... حرام اشیاء سے افطار کرنا صحیح نہیں‘ البتہ روزہ ادا ہوکر افطار ہوجائے گا۔

☆...... افطار کے وقت دعا قبول ہوتی ہے‘ اس لئے افطار کرکے یا پہلے بالکل فارغ ہوکر دعا کرنا مستحب ہے۔

☆...... رمضان المبارک میں مغرب کی اذان افطار کرنے کے فوراً بعد دی جائے البتہ جماعت میں سات منٹ کی تاخیر کی گنجائش ہے۔

☆...... کسی روزہ دار کو افطار کرانے سے اتنا ثواب ہوتا ہے جتنا روزہ دار کو‘ کھانا کھلانے میں ثواب اس سے زیادہ ہے۔ حوض کوثر سے پلانے اور جنت میں داخل ہونے کا وعدہ ہے۔

☆...... روزہ کی حالت میں پاک صاف رہنا‘ تلاوت قرآن‘ ذکر الٰہی‘ تعلیم‘ تعلم میں مشغول رہنا اور انفاق کرنا بھی مستحب ہے۔

☆...... روزہ دار کو جھوٹ بولنا‘ جھوٹی شہادت دینا‘ غیبت کرنا‘ چغلی کھانا‘ جھوٹی قسم کھانا‘ فحش حرکات کرنا‘ فحش گوئی کرنا‘ ظلم کرنا‘ کسی سے عداوت دشمنی رکھنا‘ اجنبی عورتوں سے ملنا جلنا‘ ان کو دیکھنا‘ سینما بینی کرنا‘ سب ناجائز ہیں‘ ان چیزوں سے روزہ فاسد تو نہیں ہوتا لیکن مکروہ ہوجاتا ہے اور ثواب میں کمی آجاتی ہے اور اسی طرح لایعنی باتوں اور بے ہودہ گفتگو میں وقت ضائع کرنا‘ روزہ خراب کرنے کے مترادف ہے۔

☆...... بحالت روزہ کسی چیز کا چکھنا اور چبانا بلاعذر مکروہ ہے۔

☆...... ناک میں پانی ڈالنے اور کلی کرنے کے وقت مبالغہ کرنا مکروہ ہے۔

☆...... اتفاق سے اگر ناک یا منہ کے ذریعہ حلق کے اندر پانی چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆...... روزہ کی حالت میں بیوی کو شہوت کے ساتھ چھونا مکروہ ہے۔

☆...... رات کو ہم بستری کی اور صبح صادق سے پہلے غسل نہیں کرسکا اور اس کے بعد غسل کیا تو روزہ مکروہ نہیں ہوا۔

☆...... وہ مسافر جو تھکاوٹ اور مشقت میں مبتلا ہے اور اسے روزہ سے تکلیف ہوتی ہے‘ اس کے لئے روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

تراویح کے چند مسائل

☆...... تراویح کی بیس رکعتیں سنت موکدہ ہیں‘ اس پر صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے‘ پڑھنا چاہئے نہ پڑھنے والا قابل ملامت اور تارک سنت ہے۔

☆...... تراویح کا وقت عشاء کے بعد ہے اگر عشاء سے قبل تراویح پڑھائی گئی تو صحیح نہ ہوگی۔

☆...... وتر سے قبل اور بعد دونوں طرح تراویح پڑھی جاسکتی ہے۔

☆...... اگر رمضان میں چاند کی اطلاع دیر سے ملی‘ عشاء اور وتر کی نماز ہوگئی تو تراویح کی نماز ساقط نہ ہوگی۔ تراویح پڑھی جائے گی۔ تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد بیٹھنے کی حالت میں تسبیح و تہلیل‘ درود کوئی بھی پڑھے جائز ہے اور سکوت بھی جائز ہے‘ کسی ایک چیز کا التزام صحیح نہیں۔

☆...... تراویح کی جماعت سنت علی الکفایہ ہے۔ گھر میں اکیلی عورتیں جماعت کرسکتی ہیں‘ نماز ہوجائے گی البتہ فقہا نے مکروہ لکھا ہے‘ اس لئے مناسب نہیں‘ تنہا پڑھنا مسنون ہے۔

☆...... مستحب یہ ہے کہ تراویح ایک ہی قاری کی اقتداء میں پڑھی جائے‘ اگر دو قاری سناتے ہوں تو ہر قاری اپنی نماز کسی ترویحہ پر ختم کرے اگر پہلے قاری نے ترویحہ کے درمیان میں چھوڑ دیا اور دوسرے قاری نے ترویحہ سے شروع کیا تو یہ خلاف سنت ہے۔

☆...... نابالغ حافظ جس کی عمر ابھی پندرہ سال کو نہ پہنچی ہو‘ اس کی امامت صحیح نہیں۔

☆...... جس کو جماعت نہ ملی ہو یا اس نے گھر میں نماز فرض پڑھ لی ہو وہ تراویح کی جماعت میں شریک ہوسکتا ہے۔

☆...... اگر بعض یا پوری تراویح جماعت کے ساتھ پڑھی گئی تو وتر جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں‘ خواہ عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گئی ہو یا نہیں۔

☆...... اگر ختم قرآن میں قاری سے ایک دو آیت چھوٹ گئی تو یاد آنے پر فوت شدہ آیات کا اعادہ کرے اور ان آیات کا اعادہ کرے جو فوت شدہ آیات کے بعد پڑھی گئیں تاکہ ترتیب باقی رہے۔

☆...... تراویح کی رکعتوں میں اگر اختلاف ہوجائے تو امام اپنی رائے پر عمل کرے‘ اگر امام کو بھی شک ہو تو جن کی رائے صواب معلوم ہو اسی پر عمل کرے۔

☆...... تراویح کا کوئی شفع کسی وجہ سے فاسد ہوگیا تو اس میں پڑھی جانے والی آیات کا

☆ جو مسافر حالت سفر میں روزہ کی نیت کرے اور اسی روز مقیم ہو گیا اب روزہ کو توڑنا درست نہیں۔

روزہ کو فاسد کرنے والی اشیاء

☆ اگر کسی کو مارنے اور نقصان پہنچانے کی دھمکی دے کر کچھ کھلایا پلا دیا گیا تو روزہ فاسد ہو گیا' صرف قضا ضروری ہے کفارہ نہیں۔

☆ غسل یا وضو کے وقت اگر حلق میں پانی چلا گیا اور روزہ یاد ہے تو اس کا روزہ فاسد ہو گیا' قضا ضروری ہے' کفارہ نہیں۔

☆ اگر غلطی سے روزہ نہیں رکھا یا روزہ رکھ کر کھا لیا تو قضا ضروری ہے کفارہ نہیں۔

☆ جن چیزوں کو کھانے پینے اور دوا یا کسی اور فائدہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے تو قصداً اس کے کھانے پینے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے' قضا و کفارہ دونوں لازم ہوتے ہیں' کفارہ ساٹھ روزے لگاتار رکھنے کا نام ہے۔

☆ ہر وہ چیز جو غذا اور دوا یا کسی اور فائدے کی غرض سے استعمال نہ ہو' قصداً اس کے کھانے پینے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے' قضا ضروری ہے کفارہ نہیں۔

☆ دانت کے درمیان اگر کوئی چیز چنے سے بڑی لگی ہوئی تھی اور اسے نگل گیا تو روزہ فاسد ہو گیا' اگر چنے سے چھوٹی ہے تو روزہ فاسد نہیں ہوگا' البتہ مکروہ ہے اور چنے کی مقدار سے چھوٹی چیز دانت میں لگی ہوئی تھی' روزہ دار نے اسے خلال کے ذریعہ نکالا اور پھر کھا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆ اگر دانت سے خون نکلا اور تھوک کے ساتھ مل کر حلق کے اندر چلا گیا تو دیکھا جائے گا کہ خون زیادہ ہے یا تھوک' اگر خون زیادہ تھا تو روزہ فاسد ہوگا قضا ضروری ہے کفارہ نہیں اور اگر تھوک زیادہ ہے تو روزہ فاسد نہیں ہوا۔

☆ روزہ دار کا پسینہ یا آنسو اگر زیادہ مقدار میں منہ میں چلا گیا اور مزہ حلق میں محسوس ہو رہا ہے تو روزہ فاسد ہوگا اگر معمولی پسینہ یا آنسو منہ میں چلا گیا تو فاسد نہ ہوگا۔

☆ اگر مقعد (پاخانہ کی جگہ) پر دوا ڈال دی اور در موضع حقنہ سے آگے داخل ہو گئی یا کان اور ناک میں دوا ڈالی گئی تو ان سب صورتوں میں روزہ فاسد ہو گیا قضا ضروری ہے۔

☆ جو دوا پیٹ' دماغ کے زخم میں لگانے کی وجہ سے پیٹ اور دماغ کے اندر پہنچ گئی ہے' اس سے روزہ فاسد ہو گیا۔ بدن کے اور کسی حصہ کے اندر زخم میں دوا ڈالنے سے جب کہ دوا پیٹ میں اور دماغ میں نہ پہنچی ہو' روزہ فاسد نہ ہوگا البتہ دماغ یا پیٹ میں اگر اس طرح چوٹ لگی ہو کہ جس میں دوا ڈالنے سے دماغ یا پیٹ کے اندر جاتی ہو تو اس صورت میں بھی

دوبارہ اعادہ کرنا چاہئے اور شفع فاسد کا بھی کرے۔

☆ تراویح میں بھول کر دو رکعت کے بعد قعدہ نہیں کیا اور تیسری رکعت پڑھ کر سلام پھیرا تو پوری نماز فاسد ہو گئی اس شفع اور اس میں پڑھی جانے والی آیات کا اعادہ کریں۔

☆ تراویح میں دو رکعت کے بعد قعدہ نہیں کیا' تیسری اور چوتھی رکعت پڑھ کر قعدہ کیا' سجدہ سہو کر کے سلام پھیرا تو صرف دو رکعت نماز ہوگی چار رکعتیں نہ ہوں گی اور دو رکعت بھی دوسری شفع کی ہوں گی' پہلے شفع کا اعادہ ضروری ہے۔

☆ اگر تراویح میں دوسری رکعت پر قعدہ کرکے سہواً کھڑا ہو گیا تو جب تک تیسری رکعت کے لئے سجدہ نہیں کیا بیٹھ جانا چاہئے اگر تیسری رکعت کے لئے سجدہ کر لیا تو چوتھی رکعت ملا کر سجدہ کر لے پھر دونوں شفع صحیح ہو جائیں گے اور اگر تیسری رکعت میں سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دیا تو صرف دو رکعت ہوں گی تیسری رکعت لغو ہو جائے گی۔

☆ نابالغ لڑکا حافظ قرآن' تراویح میں لقمہ دے سکتا ہے۔

☆ داڑھی منڈانا اور قبضہ سے کم کرنا ناجائز ہے اور جو لوگ داڑھی منڈواتے ہیں یا قبضہ سے کم کرتے ہیں' ان کو امام بنانا درست نہیں' ان کی اقتدا میں نماز مکروہ تحریمی ہے۔

☆ آج کل بعض مساجد میں یہ دیکھا گیا کہ مقتدیوں میں سے کچھ لوگ نماز تراویح میں جاتے ہیں تو یہ لوگ جلدی جلدی اٹھ کر نماز میں شامل ہو جاتے ہیں' بلا عذر ایسا کرنا مکروہ ہے' کسل اور سستی کو دعوت دینا اور منافقین کے ساتھ مشابہت ہے جو کہ بہت بری بات ہے۔

☆ اسی طرح تراویح کے دوران اگر نیند کا غلبہ ہو تو اس حالت میں نماز نہیں پڑھنا چاہئے بلکہ نیند کے بعد اطمینان کے ساتھ نماز ادا کرنا چاہئے' کیونکہ غفلت اور بے احتیاطی کے ساتھ نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

☆ رمضان المبارک میں ایک مسجد میں بیک وقت تراویح کی متعدد جماعتیں جائز ہیں' البتہ بہتر یہ ہے کہ ایک ہی جماعت قائم کی جائے۔

☆ معاوضہ لے کر قرآن کریم پڑھنا ناجائز وحرام ہے ثواب نہیں ملے گا' خواہ معاوضہ متعین ہو یا غیر متعین' مشروط ہو یا غیر مشروط۔

☆ بعض خواتین نماز تراویح کا اہتمام نہیں کرتیں حالانکہ نماز تراویح مرد وعورت دونوں کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔

☆ مروجہ شبینہ جس میں ریا وسمع کے علاوہ نفل کی جماعت' سامعین کی غفلت وسستی' قارئین کا معاوضہ لینا' لوگوں سے شبینہ کے سلسلہ میں چندہ وصول کرنا وغیرہ قباحتیں ہیں' اس لئے ناجائز ہے۔

☆ جو لوگ ہر رمضان میں داڑھی رکھتے ہیں اور رمضان کے بعد کترا یا منڈا دیتے ہیں' ان کی اقتدا میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

روزہ فاسد ہو جائے گا اور قضا لازم آئے گی۔

☆...... استنجا بالماء کے وقت اگر صفائی میں اتنا مبالغہ کیا گیا کہ پانی مقعد کے اندر پہنچ گیا تو روزہ فاسد ہو جائے گا' اس لئے ایسے موقع پر بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔

☆...... اگر زبردستی مارنے یا نقصان پہنچانے کی دھمکی دے کر کسی عورت سے خاوند نے جماع کیا یا عورت نے خاوند پر جبر کیا تو روزہ دونوں کا فاسد ہو جائے گا' البتہ جس پر جبر کیا گیا اس پر صرف قضا ضروری ہے کفارہ نہیں اور جس نے جبر کیا اس پر کفارہ بھی لازم ہے۔

☆...... اگر ہمبستری کی حالت میں صبح صادق ہو گئی جبکہ گمان یہ تھا کہ ابھی رات باقی ہے اور گمان غلط نکلا تو روزہ فاسد ہو گیا قضا ضروری ہے کفارہ نہیں۔

ہر وہ چیز جو غذا اور دوا یا کسی اور فائدے کی غرض سے استعمال نہ ہو' قصداً اس کے کھانے پینے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے' قضا ضروری ہے کفارہ نہیں۔

☆...... اگر صبح صادق ہو جانے کا علم تھا اس کے باوجود ہمبستری کی تو قضا و کفارہ دونوں لازم ہیں۔

☆...... بھول کر کھانے پینے' جماع کرنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا البتہ بھول کر کھانے پینے کے بعد پھر اگر قصداً کھا لیا' جماع کر لیا' اس گمان سے کہ مذکورہ بالا صورت میں روزہ فاسد ہو جاتا ہے تو اس قصد سے کھانے پینے سے روزہ فاسد ہو گیا' قضا ضروری ہے' رمضان المبارک میں دن کو احتلام کی وجہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆...... خلاف عادت قصداً نمک کھا لیا تو قضا ضروری ہے' کفارہ نہیں۔

☆...... اگر عادت کی بنا پر نمک کھا لیا تو قضا و کفارہ دونوں لازم ہیں۔

☆...... مسواک کرنے یا تھوک حلق کے اندر چلے جانے کی بنا سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

☆...... برش کے ذریعہ استعمال ہونے والے پیسٹ نہ استعمال کئے جائیں' کیونکہ ان کے اجزا حلق میں چلے جانے کی صورت میں روزہ فاسد ہونے کا اندیشہ ہے۔

☆...... اگر کسی نے مسواک کرنے یا حلق میں تھوک چلے جانے کے بعد قصداً کھا پی لیا تو قضا و کفارہ دونوں لازم ہیں۔

☆...... غیبت کرنا' جھوٹ بولنا یا جھوٹی شہادت دینے سے روزہ مکروہ ہوتا ہے فاسد نہیں ہوتا۔

☆...... ایک ہی رمضان میں اگر متعدد دفعہ روزہ فاسد کیا تو کفارہ میں تداخل ہو جائے گا' سب کی طرف سے ایک ہی کفارہ کافی ہوگا' البتہ متعدد بار جماع کرنے سے اگر روزہ فاسد کیا ہے تو کفارہ میں تداخل نہ ہوگا' ہر روزے کے لئے الگ الگ کفارہ ضروری ہے۔

☆...... انجکشن کے استعمال کرنے سے خواہ کسی مرض کے لئے ہو یا طاقت کے لئے' روزہ فاسد نہ ہوگا' البتہ بلا ضرورت روزے کے احساس نہ ہونے کی وجہ سے اگر طاقت کا انجکشن لگوایا تو اس میں کراہت ہوگی مقصد روزہ ادا نہ ہونے کی وجہ سے ثواب پورا نہیں ملے گا۔

☆...... کان کے اندر پانی داخل ہونے سے یا ڈالنے سے صحیح روایت کے مطابق روزہ فاسد نہیں ہوگا' البتہ احتیاط اس میں ہے کہ پانی ڈالنے کی صورت میں قضا کر دیا جائے۔

☆...... اگر ایک شخص اپنے شہر میں چاند دیکھ کر روزہ رکھنا شروع کر دے اور رمضان میں کسی دوسرے شہر میں چلا گیا' جہاں اس کے دو یا ایک روزہ کم ہو گیا تو عید تو ان کے ساتھ کرے اور افطار بھی مگر عید کے بعد اپنے ملک کے اعتبار سے بقیہ روزوں کی قضا کرنا ضروری ہے۔

☆...... اگر ایک آدمی نے خود چاند دیکھا اس نے چاند دیکھنے کی شہادت دی لیکن نصاب شہادت نہ ہونے کی وجہ سے شہادت مسترد کر دی گئی تو چاند دیکھنے والے پر روزہ ضروری ہے اگر افطار کیا ہے تو قضا ضروری ہے کفارہ نہیں۔

☆...... اگر اس کے برعکس وہ آدمی کسی ایسے ملک میں چلا جائے جہاں اس کے تیس روزے پورے ہو گئے لیکن دوسرے ملک میں ابھی تک ۲۸ یا ۲۹ روزے ہیں تو تیس روزے کے بعد اس شخص کو اختیار ہوگا چاہے روزہ ان کی مطابقت میں رکھے یا نہ رکھے' رکھنا افضل ہے' نفل ہو جائے گا۔

☆...... قصداً ایام رمضان میں کھانے پینے سے جماع کرنے سے قضا و کفارہ دونوں لازم ہیں۔

☆...... تیل یا سرمہ لگانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا لیکن کسی نے اگر تیل سرمہ استعمال کرنے کے بعد سمجھا کہ روزہ فاسد ہو گیا' اس لئے اس کے بعد عمداً کچھ کھا پیا تو عمداً کھانے پینے سے روزہ فاسد ہو گیا قضا و کفارہ دونوں لازم ہیں۔

متفرق مسائل

☆...... جن ممالک میں چاند وقت کے مطابق نہیں آتا' وہاں کے باشندے اپنے قریبی ملک جہاں پر سورج اور چاند کا اعتدال سے طلوع و غروب ہوتا ہے' ان کے حساب سے روزہ رکھیں اور عید کریں۔

☆...... جن ممالک میں دن بہت بڑے ہیں لوگ پورے دن بھوکے پیاسے نہیں رہ سکتے تو وہاں کے باشندے سب سے قریبی اور معتدل ملک کے

حساب سے روزہ اور افطار کریں۔

☆...... جن ممالک میں چھ ماہ کے بعد سورج طلوع ہوتا ہے اور چھ ماہ کے بعد غروب ہوتا ہے ان ممالک کے باشندوں پر روزے اور نماز فرض ہیں' البتہ یہ لوگ قریبی ملک کے اعتبار سے روزہ اور نماز ادا کریں گے یا اندازہ کرکے ہر چوبیس گھنٹے میں پانچ نمازیں اور چوبیس گھنٹے کے اندر ایک روزہ رکھیں گے بہتر اور آسانی اس میں ہے کہ قریبی ملک کا طریقہ اختیار کریں۔

☆...... حکیم اور ڈاکٹر نے اگر کسی ٹی بی' تپ دق کے مریض کو متعدد دفعہ دوائی استعمال کرنے کا مشورہ دیا اور دوا نہ استعمال کرنے کی صورت میں ہلاک یا ضرر کا نقصان ہونے کو کہا تو صحت یابی تک روزہ کو موخر کرسکتا ہے' صحیح ہوجانے کے بعد قضا کرے اگر صحت کی امید ختم ہوچکی ہے تو مرنے سے قبل وصیت کرکے جاوے کہ فدیہ ادا کیا جائے۔

☆...... سانس اور دمہ کے بیمار لوگوں کو پمپ کے ذریعہ دوائیاں استعمال کرانا پڑتی ہیں' ایسے لوگ صحت یابی تک روزہ ترک کردیں کیونکہ پمپ یا ناک کے ذریعہ دوائی حلق میں جاتی ہے' اس سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے' بعد میں اگر صحیح ہوجائیں تو قضا کریں ورنہ فدیہ دینے کی وصیت کرجائیں۔

☆...... حقہ' پان' نسوار ہر ایسی چیز جو کسی مقصد سے منہ میں رکھی جاتی ہے اور اس کے اثرات حلق میں چلے جاتے ہیں تو اس سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے۔

☆...... جو شخص کسی مہلک مرض میں مبتلا ہو ڈاکٹروں اور حکیموں کے علاج سے کچھ فائدہ نہ ہوتا ہو اور روزہ رکھنے سے مرض میں اضافہ ہوتا ہو تو صحت یابی کی امید تک روزہ نہ رکھے اگر صحیح ہوجائے تو قضا کرے اگر صحت کی امید نہیں تو فدیہ ادا کرسکتا ہے۔

☆...... طاعونی ٹیکہ یا کسی ٹیکے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

☆...... لوبان' عود بتی' عطر و دیگر خوشبوجات کی وجہ سے روزہ فاسد نہیں ہوتا' البتہ لوبان اور عود بتی جلانے کے بعد اگر روزہ دار کے منہ میں دھواں داخل ہوکر حلق میں چلا گیا تو حلق میں دھواں چلے جانے سے روزہ جاتا رہے گا۔

☆...... زخم سے زیادہ مقدار میں خون یا پیپ نکلنے یا خون نکلوانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا' البتہ روزہ دار سے خون نکالنا مکروہ ہوگا۔

☆...... بے ہوش ہوجانے اور بیمار پڑ جانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا' البتہ دوائی اور علاج کی غرض سے روزہ توڑنا جائز ہے۔

☆...... منجن و ٹوتھ پیسٹ / پوڈر وغیرہ رمضان کے روزے میں استعمال کرنا حلق میں اثرات جانے کی شک کی بناء پر مکروہ ہے' اگر حلق میں چلا جائے تو روزہ فاسد ہوجائے گا۔

☆...... منہ اور دانت کی صفائی کے لئے مسواک استعمال کرنا بہتر اور سنت ہے' خواہ مسواک تر ہو یا خشک' کیونکہ حدیث سے ثابت ہے۔

☆...... مصنوعی دانت اگر منہ میں لگائے تو اس کا حکم اصل دانت کا ہوجاتا ہے' لہٰذا روزہ' غسل اور وضو میں کچھ حرج نہیں واقع ہوگا۔

☆...... اگر بواسیر کے مسے اجابت کے وقت باہر نکل آئیں اور آبدست کرنے کے بعد دوبارہ اس کو چڑھانے کی ضرورت ہو تو چڑھانے سے پہلے اسے خشک کرلیا جائے' ورنہ اندر پانی داخل ہوجانے کی وجہ سے روزہ فاسد ہونے کا اندیشہ رہتا ہے' البتہ مسہ کو خشک کرنے میں اگر مزید بیماری کا اندیشہ ہو تو خشک نہ کیا جائے' اندر پانی جانے کا شبہ تو رہتا ہے یقین یا ظن غالب نہیں' اس لئے شبہ کا اعتبار نہ کیا جائے۔

☆...... شیخ فانی یا ضعیف العمری یا مرض کی بنا پر اگر روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو ہر روزہ کے بدلے میں پونے دو سیر گندم یا اس کی قیمت ادا کرے۔

☆...... فدیہ رمضان داخل ہونے کے بعد یک وقت پورا رمضان کا متفرق طور پر ایک فقیر کو یا کئی کو یک وقت دینا جائز ہے۔

☆☆............☆☆

مساجد کیلئے مکمل ساؤنڈ سسٹم
نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے

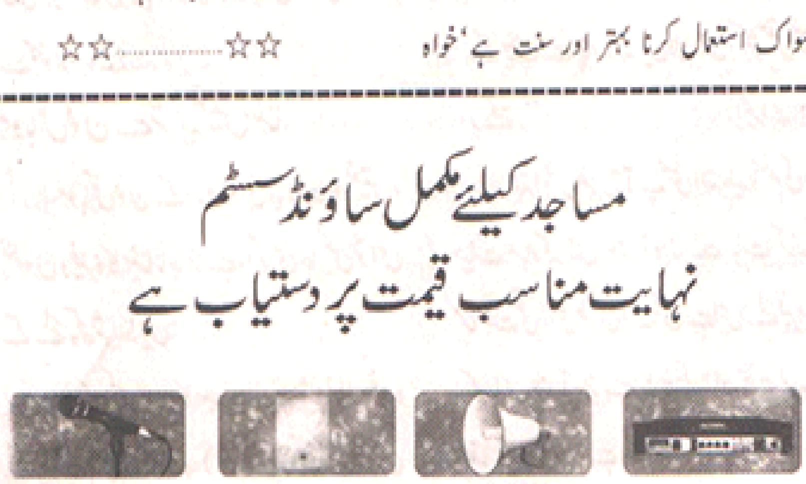

نیو مہران اسپیکر ہاؤس
دکان نمبر 11 سرد سینٹر سرمد روڈ صدر کراچی فون 021-35621878 موبائل 0321-2581321

موبائل فون کی نعمت کا صحیح استعمال کیجئے!

آخری قسط

مفتی محمد الیاس بن مولانا محمد زکریا میمن

موبائل فون سے گانا سننا:

گانا سننا ہر حال میں گناہ ہے، خواہ تصویر کے ساتھ ہو یا بلا تصویر، موبائل سے ہو یا کسی اور آلے سے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جو شخص کسی گانے والے کی آواز سنے تو قیامت کے دن ایسے شخص کے کان میں پگھلا کر سیسہ ڈالا جائے گا۔‘‘

(قرطبی، ج:۷، ص:۵۰، زواجر، ص:۲۷۰)

ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جب گانے والی عورتیں عام ہو جائیں گی اور گانا بجانے کے آلات عام ہو جائیں گے تو سرخ آندھی، دھنسنے اور مسخ ہونے کا انتظار کرو۔‘‘ (ترمذی، ج:۲، ص:۴۴) اور شامی نے بھی اس کو حرام لکھا ہے۔ (شامی، ج:۹، ص:۵۶۶) اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بالخصوص نوجوانوں کو اس حرکت سے محفوظ فرمائے۔

موبائل فون سے شرکیہ نعتیں سننا:

موبائل فون کے ذریعہ دینی بیانات اور نعتیں، نظموں وغیرہ کا سننا جائز ہے، اگر سنی جائیں تو اس کے لئے کچھ شرائط ہیں:

(۱) وہ کسی حرام کا سبب نہ بنے مثلاً نماز وغیرہ سے غفلت میں نہ ڈالے، (۲) ایسی آواز کو سننے میں غرض صحیح ہو ورنہ صرف لغو کے لئے سننا خلاف اولیٰ اور مکروہ ہے۔ (۳) اسی طرح یہ بھی شرط ہے کہ اس میں تصاویر، میوزک اور شرکیہ الفاظ نہ ہوں اور عورتوں کی آواز نہ ہو، نیز قوالیوں کا سننا بھی جائز نہیں۔

(امدادالفتاویٰ، ج:۹، ص:۲۲۹، کفایت المفتی، ج:۹، ص:۲۰۷)

بذریعہ موبائل روضۂ اقدس پر سلام پیش کرنا:

آج کل یہ گناہ اور بے ادبی بھی عام ہوگئی ہے کہ روضۂ اقدس کے قریب پہنچنے والا شخص موبائل فون کا اسپیکر کھول کر دوسرے شخص کے سلام کی آواز سنوا دیتا ہے، یہ درست نہیں ہے۔ اس لئے کہ:

۱:... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر مبارک میں (حی) زندہ ہیں اور قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

’’اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور ان کے سامنے بلند آواز سے بات نہ کرو، جس طرح آپس میں کرتے ہو، کہیں تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو، بے شک جو لوگ آپ کو دیوار کے پیچھے سے پکارتے ہیں ان میں اکثر عقل نہیں رکھتے۔‘‘ (الحجرات:۲)

لہٰذا جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیوی حیات مبارکہ میں بلند آواز سے بات کرنے کی ممانعت تھی، اسی طرح اب بھی ہے اس لئے قبر مبارک کے پاس بلند آواز سے بات کرنا اور سخت لب ولہجہ اختیار کرنا ممنوع ہے، وقار اور سکون اور تعظیم وتکریم ملحوظ رکھتے ہوئے بات کرے۔ (معارف القرآن، ج:۶، ص:۴۴۵) لہٰذا شان نبوت کا تقاضا یہی ہے کہ دور سے آواز نہ دے۔

علامہ آلوسیؒ روح المعانی میں فرماتے ہیں کہ علماء نے اس آیت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ پڑھے جانے کے وقت بلند آواز کو حرام قرار دینے پر استدلال کیا ہے۔ اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی تعظیم ضروری ہے۔ (ج:۲۶، ص:۱۳۷)

۲:... اتنی بات تو ثابت ہوگئی کہ پیغمبر علیہ السلام پر سلام بھیجنے کا حکم ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کی ایک کثیر تعداد دور دراز کے علاقوں میں مقیم ہے اور شریعت حکم کے ساتھ اس کے طریقے بھی بتلاتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام زبانوں کے حالات منکشف ہوئے تھے، اس کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام جاری کئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو طریقے سکھلائے اور امت کے بزرگان دین نے جو رائج کئے وہ یہ ہیں:

☆...... یا تو خود روضۂ اقدس پر جا کر درود و سلام پہنچایا جائے اور یہ سب سے اولیٰ ہے۔

☆...... کسی جانے والے کے ذریعے درود وسلام پہنچایا جائے اور وہ اس طرح کہے: ’’السلام علیک یا رسول من فلان بن فلان یستشفع بک الی ربک بالرحمة والمغفرة فاشفع له۔‘‘

☆...... دور سے درود پڑھے تو فرشتے پہنچا دیتے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، وہ مجھ پر پیش کئے جاتے

ہیں۔(مصنف ابن شیبہ،حدیث:۸۷۰)

اور موبائل فون سے سلام بھیجنا ان تین طریقوں سے ہٹ کر ہے،اس میں کوئی فائدہ نہیں اور اگر فائدہ بھی ہو تو بے ادبی کی وجہ سے درست نہیں۔

۳:... عقل کا تقاضا بھی یہی ہے کہ یہ جائز نہ ہو، ہمیشہ سے یہ طریقہ ہے کہ اگر کسی بادشاہ یا کسی امیر یا کسی صدر کو کوئی درخواست کرنی ہو تو یا تو خود کی جاتی ہے یا قاصد (سفیر) کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے تو یہاں آخرت کی سعادت کے لئے شفیع بنانے اور نیکیوں میں اضافہ کرنے کے لئے دور سے بذریعہ موبائل سلام پہنچانا پھر جبکہ اس میں بے ادبی ہو کیسے درست ہوسکتا ہے؟

انگریزی رسم الخط میں قرآنی آیت لکھنا:

موبائل فون میں (ایس ایم ایس) کے ذریعہ انگریزی رسم الخط میں قرآن کریم کی آیت لکھ کر بھیجی جاتی ہیں جو کہ ممنوع اور حرام ہیں۔اس لئے کہ بحوث قرآنیہ (ص:۱۵۷) میں ہے کہ ”ذھب جمھور العلماء سلفا وخلفا الی ان رسم المصحف توفیقی لاتجوز مخالفتہ۔“(ص:۱۵۷،ط الشرکۃ المصریۃ، قاہرہ) یعنی صحابہ و تابعین و ائمہ مجتہدین امت کا سلفاً و خلفاً اس پر اجماع ہے کہ قرآن مجید کی کتابت میں یہی رسم عثمانی جو کہ عام قرآن کریم کا رسم الخط ہے۔اس کی اتباع واجب ہے اور اس کے خلاف کرنا حرام و ناجائز ہے،اس کے بجائے اگر قرآن کریم کا صحیح باحوالہ ترجمہ ایس ایم ایس کیا جائے تو اس کی اجازت ہے۔

انگریزی میں حدیث کے الفاظ لکھنا:

انگریزی حروف سے احادیث کو لکھ کر ایس ایم ایس کے ذریعہ پھیلایا جاتا ہے جو کہ بہت سی خرابیوں کی وجہ سے حرام ہے۔ایک خرابی یہ ہے سند کی تحقیق کے بغیر یہی حدیث عوام میں مشہور کی جاتی ہے جس میں اکثر موضوع اور جھوٹی حدیث کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے جو کہ بہت بڑا گناہ ہے، بخاری شریف کی روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس نے جان بوجھ کر جھوٹی حدیث میری طرف منسوب کی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے اور اگر یہ احادیث مضمون کے اعتبار سے صحیح بھی ہوں تب بھی چونکہ حروف میں لکھی گئی احادیث میں عوام سے قوی امکان ہے وہ اس کو غلط پڑھیں گے،جس کے بارے میں ملا علی قاریؒ کا قول ہے کہ جان بوجھ کر حدیث کے الفاظ میں حروف یا اعراب کی غلطی بھی گناہ کبیرہ ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج:۱،ص:۲۶۵) لہٰذا انگریزی حروف سے احادیث کے عربی الفاظ ایس ایم ایس کرنے سے بچنا ضروری ہے، اس کے بجائے صحیح حدیث کا صحیح باحوالہ ترجمہ نقل کرکے بھیجا جائے اگر حدیث کے الفاظ بھیجنے ہوں تو عربی رسم الخط میں لکھ دیں۔

موبائل میں سلام کی جگہ ہائے اور اس کا جواب بائے سے دینا،اسی طرح ہیلو کہنا:

لفظ ہیلو سے مراد ”سنو!“ ہے،انگریز غیر مسلم آپس میں ملاقات کے دوران استعمال کرتے ہیں، ہماری شریعت ہمیں یہ سکھلاتی ہے کہ مسلمان اپنی گفتگو کا آغاز ”السلام علیکم“ سے کریں۔چنانچہ حدیث میں ہے: ”عن جابر قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السلام قبل الکلام۔“(ترمذی،ج:۲،ص:۹۹)

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہئے۔چنانچہ ابن عربیؒ لکھتے ہیں کہ: لفظ سلام اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے اور السلام علیکم کے معنی ہیں:

اللہ رقیب علیکم یعنی اللہ تعالیٰ تمہارا محافظ ہو۔ (احکام القرآن)

حدیث شریف میں سلام کے صرف دو طریقے ہیں: (۱)السلام علیکم (الف لام) کے ساتھ، (۲) سلام علیکم تنوین کے ساتھ۔

اس کے لئے علاوہ جو طریقے جاہلوں کے ہیں، وہ سلام نہیں۔(فتاویٰ شامی، ج:۶،ص:۴۱۶)

اور یہ سلام اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی ہے اور مسلمانوں کو دعا دینا بھی ہے،مسلمان بھائی سے تعلق کا اظہار بھی ہے گویا اس سے یہ وعدہ ہے کہ میرے ہاتھ اور زبان سے آپ کو کوئی تکلیف نہ ہوگی، چنانچہ ابن تیمیہ کا قول ہے: ”اتدری ما السلام؟ یقول: انت امن منی“ کیا تمہیں معلوم ہے سلام کیا ہے؟ سلام کرنے والا کہتا ہے کہ تم مجھ سے امن میں ہو۔

لہٰذا مذکورہ طریقوں (یعنی ہیلو وغیرہ) سے سلام اگر سنت کو حقیر سمجھ کر کیا جائے تو یہ درست نہیں ہے اور اگر سنت کی توہین مقصد نہ بھی ہو تب بھی غیر مسلموں کے ساتھ مشابہت ہے،لہٰذا ان الفاظ سے خود بھی بچنا ضروری ہے اور دوسروں کو بھی بچانا چاہئے۔

حدیث پاک میں ہے کہ جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ انہی میں سے ہوگا۔لہٰذا فون کرنے والے کو اور اٹھانے والے کو بات کی ابتدا اور انتہا میں ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ سنت کے مطابق کہنا چاہئے۔

موبائل کے ذریعے ٹی وی دیکھنا:

موبائل فون کے ذریعہ ٹی وی اسٹیشن پروگرام دیکھنا جائز نہیں،اس میں جاندار کی تصویر کو دیکھنا،اجنبی مرد و عورت کا اختلاط دیکھنا، گانا سننا وغیرہ جیسے گناہ لازم ہیں پھر موبائل فون کے ذریعہ کمپنیاں ٹی وی اسٹیشن دکھانے پر بیلنس کاٹتی ہیں اور ان چیزوں میں پیسوں کا خرچ جائز نہیں ہے،ہدایہ میں ہے:

”ولا یجوز استیجار علی الغناء والنوح وکذا سائر الملاھی لانہ استیجار علی المعصیۃ والمعصیۃ لاتستحق بالعقد۔“ (ہدایہ،ج:۳،ص:۳۰۳)

لہٰذا اس گناہ سے نوجوانوں کو بالخصوص

روکنا چاہئے۔

دینی پیغامات بغیر تحقیق کے سینڈ کرنا:

آج کل کفر کی ایک سازش یہ بھی ہے کہ مختلف لوگوں کی طرف کسی مضمون کو قرآن وحدیث کی عبارت ظاہر کرکے پیغامات کی شکل میں بھیج دیا جائے اور ساتھ ہی اسے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک ثواب کی غرض سے بھیجنے کی تلقین بھی کردی جائے ایسی عبارت یا خبروں کے صحیح ہونے کا جب تک پورا یقین نہ ہوجائے اسے آگے منتقل کرنا جھوٹ اور گناہ ہے۔حدیث پاک میں ہے:

''کفی بالمرء کذباً ان یحدث بکل ماسمع ''یعنی آدمی کے جھوٹا قرار پانے کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو آگے منتقل کردے۔

یاد رکھیں کہ اپنے پیغام کی صحت کے حوالے سے آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہوں گے آپ کی معمولی سی سستی اور تفریح نہ جانے کتنے لوگوں کی گمراہی یا بدعملی کا سبب بن جائے، اس لئے ضروری ہے کہ پیغام بھیجنے سے پہلے اچھی طرح تسلی کرلیں کہ یہ پیغام بالکل صحیح ہے، خاص کر مختلف عبادات کے اجروثواب اور وظائف ومعمولات کی تلقین اور ترغیب سے متعلق ایسے پیغامات بھیجنے میں بہت احتیاط کرنی چاہئے کہ جن کی کوئی شرعی حیثیت نہیں اور نہ یہ دعائیں قرآن و حدیث سے ثابت ہوئی ہیں۔حدیث پاک میں ہے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:''من کذب علی متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار۔''جو میری طرف کسی ایسی بات کی نسبت کرے جو میں نے نہیں کی تو اس کو چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

قرآنی آیت یا حدیث بغیر پڑھے ڈیلیٹ کرنا:

قرآنی آیات واحادیث مبارکہ کو پڑھنے کے بعد مٹانے ڈیلیٹ کرنے میں کوئی حرج نہیں، البتہ پڑھنے سے پہلے ڈیلیٹ کرنے میں چونکہ صورتاً اعراض پایا جاتا ہے، اس لئے بلاعذر پڑھنے سے پہلے ڈیلیٹ نہیں کرنا چاہئے۔

مدرسے کی بجلی سے موبائل چارج کرنا:

اگر طالب علم یا ملازم ومدرس اور مہمان وغیرہ کو کسی مدرسہ یا ادارہ کی جانب سے موبائل فون چارج کرنے کی صراحتاً یا دلالتاً اجازت ہو مثلاً ان کے علم میں یہ بات ہو اور انہوں نے اس کی ممانعت نہ کی ہو یا عرفاً اس کی اجازت ہو تو ایسی صورت میں متعلقہ افراد کے لئے اپنے ادارے کی بجلی سے اپنا موبائل فون پر چارج کرنا جائز ہے، لیکن اگر ادارہ کی طرف سے مفت چارج کرنے کی صراحتاً ممانعت کی گئی ہو تو چارج کرنا جائز نہیں، ایسی صورت میں اگر غلطی سے کسی نے موبائل فون چارج کرلیا ہو تو استعمال شدہ بجلی کی بقدر رقم بطور عوض ادارہ کو ادا کرنا لازم ہے۔''وتجب القیمۃ فی القیمی یوم غصبہ اجماعاً۔''(الدر المختار مع الشامیۃ، ج:۶،ص:۱۸۳،کتاب الغصب،سعید)

رنگ ٹونز پر ڈائیلاگ لگانا:

جوابی رنگ ٹونز پر سادہ گھنٹی کی بجائے کوئی ایسا ڈائیلاگ لگانا جس میں کوئی بیہودہ بات نہ ہو فی نفسہ ناجائز نہیں، لیکن چونکہ اس طرح کے ڈائیلاگ لگانے کی صورت میں کمپنی ہر ماہ اضافی چارجز وصول کرتی ہے، لہٰذا ایک غیر ضروری کام میں اپنا پیسہ ضائع کرنے کی بنا پر اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ نیز کال کرنے والے مختلف لوگ ہوتے ہیں جن میں قابل احترام معمر مرد اور نامحرم خواتین بھی ہوتی ہیں تو اس ڈائیلاگ کو لگانے سے بچنا چاہئے۔

''عن علی بن حسین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ۔''

رواہ مالک واحمد۔(مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الآداب، ج:۳،ص:۴۱۳،قدیمی)

بغیر اجازت کسی کا بیلنس شیئر (چوری) کرنا:

کسی کے مال میں بغیر اس کی رضامندی کے تصرف کرنا جائز نہیں۔لہٰذا اپنے موبائل میں دوسرے کے موبائل سے اس کی اجازت کے بغیر خفیہ طریقے سے بیلنس منتقل کرنا چوری کے حکم میں ہے اور چوری کرنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں، نیز چوری کی مذمت کے متعلق قرآن وحدیث میں سخت وعید آئی ہیں، چنانچہ ایسی حرکتوں سے اجتناب کرنا ضروری ہے ورنہ سخت گناہ گار ہوگا۔

موبائل فون کے ذریعے انٹرنیٹ استعمال کرنا:

انٹرنیٹ کی اصل وضع معلومات حاصل کرنے کی سہولت پیدا کرنے کے لئے ہے، بعد میں لوگوں نے اسے تخریبی مقاصد اور منکرات وفواحش کا بھی ذریعہ بنالیا ہے، چنانچہ اب اس کا جائز اور ناجائز استعمال دونوں ہیں۔اگر جائز استعمال کیا جائے تو جائز ہے اور ناجائز استعمال کیا جائے تو ناجائز ہے اور گناہ ہے۔

موبائل سے ریڈیو کے غلط پروگرام سننا:

جائز پروگرام مثلاً تلاوت قرآن، تقریریں، خبریں اور تبصرے وغیرہ سننا جائز ہے، البتہ اس کے علاوہ دیگر فضول لایعنی چیزوں سے احتراز کیا جائے اور ناجائز پروگرام جیسے گانا بجانا وغیرہ کا سننا بالکل ناجائز ہے۔

موبائل فون کی خرابیوں سے بچنے اور صحیح استعمال کرنے کے لئے یہ چند گناہوں کا تذکرہ تھا تاکہ غلطیوں کا احساس ہوجائے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق مل جائے، اس امید اور دعا کے ساتھ یہ چند باتیں لکھ دیں کہ پروردگار کی اس نعمت کا صحیح استعمال کرکے امت مسلمہ ''لئن شکرتم لازیدنکم'' پر عمل کریں، یعنی اگر تم شکر کروگے تو میں تمہیں مزید نوازوں گا۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بندہ کی اس ادنیٰ سی کوشش کو شرف قبولیت سے نواز دے اور اسے اصلاح معاشرہ کا ذریعہ بنادے۔آمین یارب العالمین۔☆☆☆

عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت سے تعاون

شفاعت نبی اکرم ﷺ کا ذریعہ

- پوری دنیا میں قادیانیت کا تعاقب
- قادیانیوں کو دعوتِ اسلام
- سینکڑوں مبلغین کے ذریعہ قادیانی سرگرمیوں کا سدباب
- عدالتوں میں قادیانیت کے متعلق مقدمات کی پیروی
- دفاترِ ختم نبوت، دارالتصنیف اور لائبریریوں کا قیام
- قادیانیت سے تائب ہونے والے مسلمانوں کی نگہداشت
- ہفت روزہ ختم نبوت کے ذریعہ قادیانیت کا قلمی پوسٹ مارٹم

ان تمام صدقاتِ جاریہ میں شرکت کے لئے زکوٰۃ، صدقات، فطرہ، عطیات

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

کو دیجئے

نوٹ

مجلس کے مرکزی دفاتر میں رقوم جمع کرا کے مرکزی رسید حاصل کر سکتے ہیں۔ رقوم دیتے وقت مد کی صراحت ضروری ہے تاکہ شرعی طریقے سے مصرف میں لایا جا سکے۔

اپیل کنندگان

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندرؒ — امیر مرکزیہ

مولانا صاحبزادہ خواجہ عزیز احمدؒ — نائب امیر مرکزیہ

حضرت مولانا حافظ ناصرالدین خاکوانیؒ — نائب امیر مرکزیہ

حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھریؒ — مرکزی ناظم اعلیٰ

ترسیل زر کا پتہ

دفتر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

فون: 061-4583486, 061-4783486

WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT, A/c# 0010010964680019

(انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر) IBAN NO. PK68ABPA0010010964680019

AALMI MAJLIS TAHAFFUZ KHATM-E-NUBUWWAT 0010010964710018

(انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر) IBAN NO. PK45ABPA0010010964710018

Allied Bank Binori Town Branch Code: 0159 Karachi.

خبروں پر ایک نظر

سالانہ ختم نبوت کانفرنس،نواب شاہ

نواب شاہ (رپورٹ: قاری نیاز احمد خاخیلی)

۱۸/اپریل بروز پیر بعد نماز مغرب جامع مسجد کبیر نواب شاہ میں عظیم الشان سالانہ تحفظ ناموس رسالت وختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کی صدارت جامعہ دارالعلوم الحسینیہ کے مہتمم وشیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سلیم صاحب نے فرمائی، جبکہ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض مبلغ ختم نبوت نواب شاہ مولانا تجمل حسین اور مولانا امجد مدنی نے ادا کئے۔ تلاوت کلام پاک کی سعادت قاری نوراحمد نے حاصل کی۔ ملک کے مشہور و معروف نعت خواں قاری زین العابدین جلالی اوران کے صاحبزادے حافظ محمد اطہر جلالی نے اپنے مخصوص انداز میں نظمیں پڑھیں۔ کانفرنس سے مولانا ثناء اللہ گھسی، مولانا قاری محمد انیس، مولانا مفتی حفیظ الرحمن، مولانا قاضی احسان احمد، شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا اور مولانا قاری کامران احمد نے خطاب کیا۔ خطباء کرام نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیت روبہ زوال ہوچکی ہے سینکڑوں کی تعداد میں قادیانی مسلمان ہورہے ہیں۔ جب تک روئے زمین پر ایک بھی قادیانی ہے ان کا تعاقب جاری رہے گا۔ مرزا قادیانی کی ذریت کے مقدر میں دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی ہے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے باغیوں اور منکرین ختم نبوت کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ کانفرنس مغرب سے لے کر رات ۲ بجے تک جاری رہی۔ اختتامی دعا مولانا ضرب اللہ کھوسو نے کرائی۔ کانفرنس میں مولانا مفتی عبدالکریم انصاری، قاری عبدالخالق، مولانا مفتی محمد یونس، مفتی عبدالرؤف قریشی، مفتی محمد عقیل، مولانا محمد یٰسین، قاری حنیف عثمانی، مولانا مفتی سلیم اللہ ابڑو، مولانا ولایت علی شاہ، مولانا ظہیر، مولانا عبدالستار بھٹی، مولانا سراج الدین میمن، حافظ عبدالرزاق، قاری محمد تصور، قاری علی اصغر، مولانا عبداللہ بروہی، مولانا غلام مرتضی، مولانا یسین بھٹی، مولانا محمد اکبر سمیت دیگر مقامی علماء کرام نے بھرپور شرکت کی۔ ان کے علاوہ سکرنڈ، قاضی احمد، ہوت گوٹھ، عمر بودلہ گوٹھ، پھل شہر، رند گوٹھ، باندھی دوڑ اور دریا خان مری سے ساتھیوں نے بھرپور شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس میں تعاون کرنے والے حضرات اور خدمت کرنے والے ساتھیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور کل بروز محشر ہم سب کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین۔

ختم نبوت کانفرنس،محراب پور

محراب پور (رپورٹ: مولانا تجمل حسین) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت محراب پور کے زیر اہتمام مورخہ ۱۹/اپریل بروز منگل بعد نماز عشاء جامعہ دارالعلوم محمدیہ کوڑی کبیر روڈ محراب پور میں عظیم الشان سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس عشاء سے لے کر رات ۳ بجے تک جاری رہی۔ کانفرنس کی صدارت مفتی محمد یسین نے کی جبکہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت محراب پور کے امیر مولانا عبدالصمد کانفرنس کے جملہ امور کی نگرانی کرتے رہے اور اسٹیج سیکریٹری کے فرائض مولانا خالد محمود اور راقم الحروف نے ادا کئے۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا تلاوت کی سعادت مدرسہ جامعہ دارالعلوم محمدیہ کے طالب علم حافظ محمد افضل نے حاصل کی پھر عاشق اظہر نے نعت پڑھی۔ قاری عبدالعزیز نے بھی نعت پڑھی۔ بعدازاں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے مرکزی رہنما مولانا قاضی احسان احمد نے خطاب کیا اور اس کے بعد مشہور نعت خواں قاری زین العابدین جلالی اور ان کے صاحبزادے حافظ محمد اطہر جلالی نے نظمیں پڑھیں۔ مہمان خصوصی شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ کا خطاب ہوا اور آخر میں جمعیت علماء اسلام خیبر پختونخوا کے مرکزی رہنما حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ نے خطاب کیا اور دعا کرائی۔ کانفرنس میں مولانا مفتی محمد شاہد، مولانا عبدالشکور، مفتی محمد احمد، مولانا شاکر محمود، حافظ حبیب الرحمن، مولانا عارف محمود، حافظ تاج محمد احمد، مولانا مفتی سید حماد اللہ شاہ ہالانی والے اور قاری محمد اشرف، قاری غلام مصطفی، مولانا ابراہیم، مولانا حفیظ الرحمن، مولانا شاہد حسین، مولوی شعیب، مولانا الطاف حسین، مولانا آصف محمود پھل، کھرزاہ سمیت مقامی علماء کرام نے بھرپور شرکت کی۔ جامعہ دارالعلوم محمدیہ محراب پور میں یہ پہلی ختم نبوت کانفرنس تھی، اس سے پہلے شہر کی مرکزی جامع مسجد میں کانفرنس ہوتی تھی۔ اس مدرسہ کے بانی مولانا قاری اسلام الدین مرحوم تھے، جنہوں نے محراب پور میں ختم نبوت کا کام شروع کیا اور تادم آخر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت محراب پور کے امیر رہے۔ ان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے جہاں مدرسے کے معاملات اتفاق واتحاد سے بخوبی سرانجام دے رہے ہیں، وہاں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ساتھ والہانہ عقیدت اور محبت رکھتے ہیں اور حضرت قاری صاحب کے ایک بیٹے حضرت مولانا خالد محمود عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت محراب پور کے جنرل سیکریٹری ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم حضرت قاری صاحب کی مغفرت فرماکر ان کے درجات بلند فرمائے اور جن حضرات نے اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے محنت کی یا تعاون کیا ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور حضور صلی

اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ہم سب کو نصیب فرمائے۔

ختم نبوت کانفرنس، گمبٹ

گمبٹ (رپورٹ: مولوی جنید احمد) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گمبٹ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۰/ اپریل بروز بدھ بعد نماز مغرب جامع مسجد رحمانی میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس مغرب سے لے کر رات گئے تک جاری رہی۔ کانفرنس کی صدارت حکیم عبدالواحد بروہی امیر ختم نبوت گمبٹ نے کی اور کانفرنس کے جملہ امور کی نگرانی شیخ الحدیث مولانا نعمت اللہ شیخ، سرپرست جماعت ختم نبوت نے کی جبکہ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض رحمانی مسجد کے امام مولانا عبدالصمد شیخ نے سرانجام دیئے۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ تلاوت کی سعادت قاری عبدالاحد راجپر نے حاصل کی، پھر مسجد خاتم النبیین کے امام قاری صبغت اللہ پنہور نے نعتیں پڑھیں۔ کانفرنس سے مبلغ ختم نبوت گمبٹ مولانا تجمل حسین، مولانا محمد حسین ناصر مبلغ ختم نبوت سکھر، شیخ الحدیث مولانا میر محمد میرک ولی کامل حضرت مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی پیر شریف والے اور شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ، حضرت مولانا مفتی حفیظ الرحمن و دیگر علماء کرام نے خطاب کیا جبکہ نعت خواں قاری زین العابدین جلالی اور ان کے صاحبزادے حافظ محمد اطہر جلالی نے اپنے مخصوص انداز میں نظمیں پڑھیں۔ کانفرنس میں حضرت مولانا نور محمد میمن، حضرت مولانا سائیں سید احمد شاہ، حضرت مولانا محمد رمضان پھلپوٹو، مولانا کلیم اللہ کھڑو، مولانا حماد اللہ پنہور، قاری محمد انور، قاری ظہور احمد شیخ، مولانا فیاض احمد میمن، مولانا عبدالقدوس میمن، مولانا ارشد کھڑو، مجاہد ختم نبوت عبدالسمیع شیخ، مولانا ہدایت اللہ، قاری محمد اکرم سمیت دیگر مقامی علماء کرام نے بھرپور شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے جن ساتھیوں نے محنت کی یا جنہوں نے تعاون کیا سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور کل بروز قیامت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک شفاعت کے حصول کا ذریعہ بنائے۔

ختم نبوت پروگرام

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع لکی مروت شعبہ تبلیغ کی جانب سے ضلع لکی مروت میں مختلف ختم نبوت پروگرام رکھے گئے۔ اسی سلسلے میں ناظم اعلیٰ حضرت مولانا شیخ عبدالرحیم مدظلہ، ناظم نشر و اشاعت صاحبزادہ امین اللہ جان، راقم الحروف محمد طیب طوفانی (ناظم تبلیغ مجلس ضلع لکی) پر مشتمل وفد ضلع لکی کے دور دراز قصبے ''خیرو خیل پکہ'' گیا اور وہاں پر اجتماعات جمعہ سے خطاب کئے گئے۔ سینکڑوں افراد نے جوش و خروش سے پروگراموں میں شرکت کی اور مجلس کے اکابر کے ساتھ ہر قسم کے تعاون اور اس مقدس مشن میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کے وعدے کئے۔

۶/ مئی ۲۰۱۶ء، مدرسہ مدینۃ العلوم نار آزاد چندو خیل سرائے نورنگ کا سالانہ جلسہ تھا، جس میں ختم نبوت کے موضوع پر بیان کی راقم الحروف کو سعادت حاصل ہوئی۔ الحمدللہ! اس پُر رونق پروگرام میں عقیدۂ ختم نبوت و رد قادیانیت پر مفصل خطاب ہوا۔ بعد ازاں پیر طریقت شیخ الحدیث مولانا احمد سعید مدظلہ (امیر مجلس تحصیل لکی مروت) کے علم و علماء کی فضیلت پر مفصل بیانات ہوئے۔ پروگرام میں کثیر تعداد میں علماء، طلبا اور دیندار طبقہ شریک ہوا، بعد از نماز عشاء طعام کے بعد یہ پروقار تقریب حضرت مولانا گل رئیس صاحب کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

دعائے مغفرت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع لکی مروت کے ناظم تبلیغ مولانا پیر محمد طیب طوفانی کے والد محترم، معروف سماجی و مذہبی شخصیت ڈاکٹر غلام نبی صاحب ۶۳ سال کی عمر میں شب جمعہ بعد از نماز عشاء وفات پاگئے۔ سینکڑوں علماء، طلباء پیران طریقت اور دین دار عوام نے مرحوم کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ نماز جنازہ سرپرست عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع لکی مروت، ناظم و شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انور مدظلہ (جامعہ حلیمیہ درہ پیزو) نے پڑھائی۔ بعد ازاں آپ کے آبائی قبرستان کوٹکہ خان بہادر کنڈی سرائے نورنگ میں آپ کی تدفین کی گئی۔ حق تعالیٰ مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔

☆...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع لکی مروت کی شوریٰ کے رکن جناب محمد رحمن صاحب اور بھائی رحمت اللہ صاحب (گول یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان) روڈ ایکسیڈنٹ میں شہید ہوگئے۔ دونوں حضرات عالمی مجلس ختم نبوت کے سرگرم رکن تھے اور مرکزی کانفرنس سمیت پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ بروز جمعہ دونوں کی نماز جنازہ اپنے اپنے آبائی علاقوں میں ادا کی گئی، مجلس ضلع لکی مروت کے عہدیداران کے جنازے میں شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کی کامل مغفرت فرمائے۔

☆...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع لکی مروت کے سیکریٹری اطلاعات صاحبزادہ امین اللہ جان صاحب کی ہمشیرہ وفات پاگئی، مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ صالح خاتون تھیں۔ قارئین سے مرحومین کے لئے خصوصی دعاؤں اور ایصال ثواب کی درخواست ہے۔ مولائے کریم سب کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

فتنہ ارتداد

حضرت طالوتؔ

ہیں مٹانے والے ہم سب فتنہ اشرار کو
اے خدا تو فتح دے اسلام کے احرار کو

دشمنانِ ملک و ملت سے ہماری جنگ ہے
تھام لو بہر خدا تبلیغ کی تلوار کو

ہے نبوت کے لئے تہذیب شرط اولیں
ہم نبی کیونکر کہیں پھر شاتم ابرار کو

قادیانی پائے آزادی میں تھے خار مغیل
نوک سوزن سے نکالو بھائیو! اس خار کو

جب پلومر کی ہو ٹانک وائن ہی سر پر سوار
کیوں نہ ہو الہام اک بدمست کو، مے خوار کو

خطۂ پنجاب میں بھیجا ہے اک افیونی نبی
رب لندن سے شکایت ہے یہی اخیار کو

اعصاب اور مردانہ امراض کیلئے بہترین آزمودہ نسخہ

مکمل علاج، مکمل خوراک

قیمت 3000 روپے
وزن 600 گرام

نیفل

معجون قوتِ اعصاب زعفرانی

33 اجزاء کا اکسیر مرکب

☆ خوشگوار زندگی کے لمحات مزید پُرکیف
☆ اعضائے خاص کی تمام بیماریوں میں مفید
☆ قوت خاص اور امساک کے لئے نادر نسخہ
☆ ہضم کی درستگی اور پیدائش خون میں اضافہ کا ضامن
☆ جریان، احتلام، ہڈیوں، پٹھوں کی کمزوری اور تھکاوٹ کیلئے مفید

زعفران	جائفل	ناگرموتھ	مغز بندق	آروخرما	جوہر آہن
مصطگی	جلوتری	گج	مغز خولہ	سنگھاڑا	کشتہ چاندی
مروارید	دارچینی	اگر	الائچی خورد	پنج کا گچ	تخم وزور
ورق طلاء	لونگ	مائیں	الائچی کلاں	پنج مثقل	33 اجزاء
ورق نقرہ	گوند کیکر	جزسوختہ	ترنجبین	انجبار	
مغز چلغوزہ	مغز بادام	بیخ کوٹی	بہمن سفید	گوند کتیرہ	

دل کے تمام امراض کے لیے مفید ہے

معجون تسکین دل

دل کے درد، شریانوں کی بندش، دل کی کمزوری، دل کی گھبراہٹ
دل کا بے ترتیب اور تیز چلنا، بلڈ پریشر کا کم یا زیادہ ہونا
اور دل کے دیگر امراض کی اصلاح کرتا ہے۔
جگر و معدہ کی اصلاح کرکے نیا خون پیدا کرتا ہے۔
عام جسمانی کمزوری میں بھی انتہائی مؤثر اور مفید ہے۔

قیمت 1200 روپے
وزن 500 گرام

آب سیب	آب انار	آب ادرک	ورق نقرہ	تخم خرفہ
آب بہی	آب لیموں	شہد خالص	بہمن سفید	عود ہندی
زعفران	مروارید	ورق طلاء	کشنیز	بادرنجبویہ
ابریشم	گل سرخ	گل نیلوفر	تخم کاہو	درونج عقربی
صندل سفید	طباشیر	آملہ	جوہر مرجان	مغز تربوز
گل گاؤزبان	الائچی خورد	کہربائی	بہمن سرخ	

پاکستان بھر میں فری ہوم ڈلیوری
0314-3085577

نیفل FOODS شارلاہزدہ ڈی گراؤنڈ سپلیئر کالونی فیصل آباد

ختم نبوت کانفرنس، ٹالسی

کنری (مولانا مختار احمد) ۴؍مئی ۲۰۱۶ء بروز بدھ بعد نماز عشاء جامع مسجد ختم نبوت ٹالسی ضلع عمرکوٹ میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی تیاری کئی دنوں سے جاری تھی، ٹالسی شہر کے نوجوانوں نے بھرپور محنت کی۔ خاص کر پختون برادری نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ٹالسی اور مضافات قادیانیت زدہ علاقہ ہے۔ کانفرنس میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی، مغرب کے متصل ہی قافلے آنے لگ گئے۔ عشاء تک مسجد اور صحن میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ قاری عبدالستار صاحب نوکوٹ کی تلاوت کلام پاک سے کانفرنس کا آغاز ہوا۔ اسٹیج سیکریٹری حضرت مولانا محمد علی صدیقی تھے۔ پہلا بیان مولانا خان محمد پٹھان کا ہوا، دوسرا بیان مولانا سائیں محمد عیسیٰ سموں کا ہوا، اتفاق سے اس روز معراج کی رات تھی تو حضرت سائیں نے واقعہ معراج، امامت انبیاء سے عقیدۂ ختم نبوت پر دلائل پیش کئے۔ تیسرا بیان مولانا محمد علی صدیقی کا ہوا۔ مولانا نے ٹالسی میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی قربانیوں کو تفصیل سے ذکر کیا۔ مولانا نے کہا کہ ایک وقت تھا کہ ٹالسی شہر میں قادیانیوں کی تین دن جلسے ہوتے تھے۔ آج قادیانی اپنے سائے سے ڈرتے ہیں، ایک وقت تھا کہ مولانا محمد علی جالندھریؒ ٹالسی میں تشریف لائے تو کوئی آدمی آپ کی بات سننے کے لئے تیار نہیں تھا، آپ نے اسٹیشن پر کھڑے ہوکر عقیدۂ ختم نبوت پر بات کرنا شروع کی، کچھ لوگ جمع ہوئے، کسی نے کہا: مولانا! آپ کو قادیانی قتل کردیں گے، یہاں قادیانیت کے خلاف بات کرنا جرم سمجھا جاتا ہے، آپ نے فرمایا: میں اپنا کفن ملتان سے ساتھ لایا ہوں۔ مولانا محمد علی صدیقی نے کہا کہ ۲۰۰۳ء میں ٹالسی میں عظیم الشان مسجد کا افتتاح ہوا۔ آج الحمدللہ! یہ ختم نبوت کا مرکز ہے۔ ان شاءاللہ! یہ مرکزی مسجد قیامت تک رہے گی، انہوں نے کہا کہ آپ لوگ قادیانیوں کا ہرطرح سے بائیکاٹ کریں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹالسی کے مبلغ مولانا مختار احمد نے کانفرنس کے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ خصوصاً اسحاق خان، محمد نوید آرائیں، چوہدری عبدالاحد، حافظ ذیشان آرائیں، چوہدری انعام اللہ، پولیس افسران اور انتظامیہ کا جنہوں نے بھرپور تعاون کیا۔ سائیں مولانا محمد عیسیٰ سموں کی دعا سے کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

چار قادیانیوں کا قبول اسلام

کنری.... ۲۱؍رجب المرجب ۱۴۳۷ھ کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکز بخاری مسجد میں حضرت سائیں ایوب جان سرہندی کے ہاتھ پر چار افراد پر مشتمل ایک قادیانی خاندان نے اسلام قبول کیا ہے۔ نومسلم سمیع اللہ نے اپنی فیملی کی نمائندگی کرتے ہوئے بخاری مسجد کنری میں نماز جمعہ کے اجتماع میں قادیانیت پر لعنت بھیجتے ہوئے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے تمام دعاوی جھوٹے ہیں، قادیانیت کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، ہمیں آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں فخر ہے۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے آئے ہوئے تمام مسلمانوں نے سمیع اللہ اور اس کے اہل خانہ کو مبارک باد دی اور ان کے لئے دین اسلام پر استقامت کی دعا کی۔

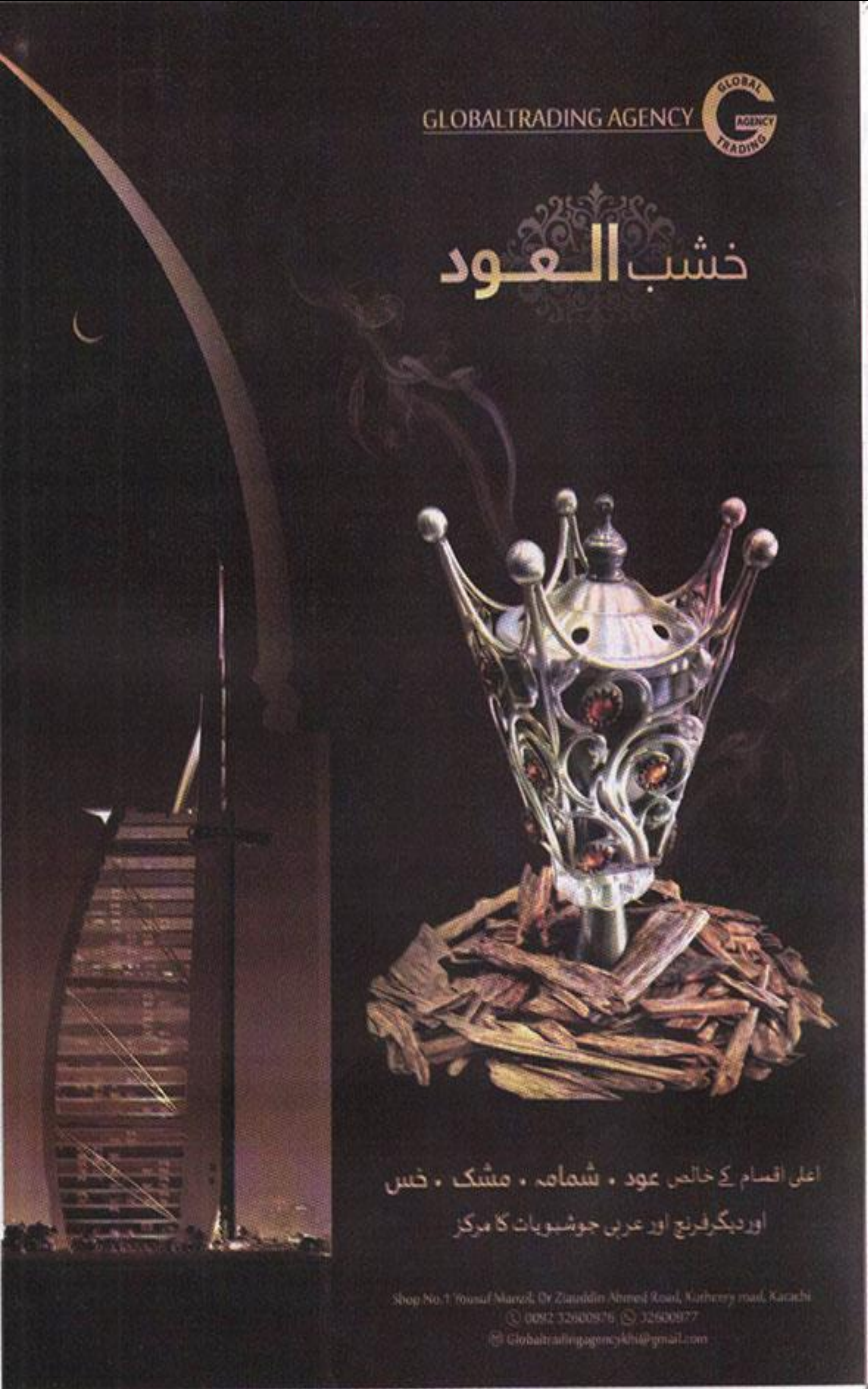
GLOBALTRADING AGENCY
GLOBAL TRADING AGENCY
خشب العود
اعلی اقسام کے خالص عود ۔ شمامہ ۔ مشک ۔ خس
اور دیگر فرنچ اور عربی جوشبویات کا مرکز
Shop No.1 Yousuf Manzil, Dr Ziauddin Ahmed Road, Kutchery road, Karachi
0092 32600976 32600977
Globaltradingagencykhi@gmail.com